

فہرست ردیفہ قرمندیہ فی شرح تحفہ محمد

۱	متن کا بیابا	۲۰	ح خفی نمازین سب الشیخا کریمین جہت پیکار	۲۱	ح قول عبدالوہاب بن حبیب بن محمد
۲	حاشیہ کا بیابا	۲	ح خفی نمازین امام کے پچھلے سورہ فاتحہ بنین	۲۲	ح قول فعلی بن ساعین بن ہادی بن ہادی بن ہادی
۳	ح بیان نوید ہادی بن ہادی بن ہادی بن ہادی	۳	پرستے سوبیان	۲۳	ح کلین بن عبد اللہ بن ہادی بن ہادی بن ہادی
۴	ح ظهور ابن تمیمہ کا اور اسکے اقوال	۴	م کلین بن ہادی بن ہادی بن ہادی بن ہادی	۲۴	م فقہا کے سات طبقہ کا بیان
۵	م مقدمہ	۵	ح خفی جو نمازین ابن ہادی بن ہادی بن ہادی	۲۵	م بدلہ طبعہ جہتین فی الشرع کا بیان
۶	م باب پہلا اس فرستے کے بعد ہونے	۶	سوا اسکا بیان	۲۶	م دوسرا طبعہ جہتین فی الذنب کا بیان
۷	اور احداث میں	۷	ح خفی جو سوا شروع تک کے وقت سے ہر وقت	۲۷	م تیسرا طبعہ جہتین فی اللسان کا بیان
۸	م اس فرستے کے بعد ہونے میں آئینہ	۸	ہنیں اعتقاد سے سوا اسکا بیان	۲۸	ح امام ابو حنیفہ وغیرہ کے فضول کے ذکر کا بیان
۹	یستی ثانی عبارت	۹	ح خفی صبح کے نمازین دعا تفرقہ بنین	۲۹	ح جو تھا طبقہ اصحاب بخاری کا
۱۰	ح مشہور سلطان ابن تیمیہ کے روایت	۱۰	پرستے سوا اسکا بیان	۳۰	یا بخوان طبقہ اصحاب الترمذی کا
۱۱	بطور خطبہ سے سوا	۱۱	ح خفی جو نمازین ہادی بن ہادی بن ہادی	۳۱	م چھٹا طبقہ متقلدین کا
۱۲	ح جو عبد الوہاب کے ایک باب میں مذکور ہے	۱۲	یا ہادی بن ہادی بن ہادی بن ہادی بن ہادی	۳۲	م ساتواں طبقہ آن مقلدین کا
۱۳	م نقل خطبہ ابن العابدین بن ہادی بن ہادی	۱۳	ح خفی نمازین ہادی بن ہادی بن ہادی بن ہادی	۳۳	م باب جو تھا شہر در اسمین جو ان لوگوں نے
۱۴	ح عبد الوہاب کے قتل جو نہیں حکم سلطان نے	۱۴	کر کیا بیان	۳۴	فساد کیا
۱۵	ح اسماعیل اور سید محمد کا مارے جانا	۱۵	ح خفی غیر ہدیہ کے آتھے سوبیان	۳۵	ح مذاہب اربعہ کی حقیقت میں
۱۶	ح ولایت علی فریبنا لوگوں کو سید محمد زندہ	۱۶	ح نماز تراویح پرست کت ہنر کیا بیان	۳۶	م صحابہ کرام بنیاد اور معانی کے بیان
۱۷	ہنیں کر کے	۱۷	ح تراویح کے آت رکعت پر اجماع صحابہ	۳۷	م محمد علی بن ہادی بن ہادی بن ہادی بن ہادی
۱۸	ح سید محمد کے پتلے کا کرین العابدین بن ہادی	۱۸	ہنر کیا بیان	۳۸	منع کیا سوا
۱۹	ح عبد الوہاب کا بیان ۱۳۳۳ ہجری میں	۱۹	ح وزکی نمازین تین کت پرستے بیان	۳۹	م علمائے مدراس کا فتویٰ تقویت الایمان
۲۰	ح کنز الشای کے حکم سے فرقہ ہادی بن ہادی بن ہادی	۲۰	م عبد الجبار کا خط	۴۰	و غیرہ کے روایت
۲۱	داخل ہو گیا بیان	۲۱	ح ابو زکریا سید محمد بن ہادی بن ہادی بن ہادی	۴۱	ح علمائے مدراس کے فتویٰ کا ترجمہ
۲۲	م سید احمد کا پتلہ کے پچھلے پچھلے پچھلے	۲۲	م جواب خطبہ عبد الجبار	۴۲	ح چند سوالات یہودہ کا جواب
۲۳	ح علمائے مذہب کا بیان کو دلی کے پچھلے	۲۳	ح ابن کثیر کا حکم منسوخ ہو گیا بیان	۴۳	مترجمے میں
۲۴	ح وہابی کے کتبہ اور ان کے اخبار کا بیان	۲۴	ح زعم بدین کا حکم منسوخ ہو گیا بیان	۴۴	ح قول جہتین نقل حرکت کا بیان
۲۵	م سید محمد بن ہادی بن ہادی بن ہادی بن ہادی	۲۵	ح ظاہرین معنی کہاں حقیقت میں ہو گیا	۴۵	م محمد علی کے آتھے سے سوبیان
۲۶	ح باران حرمشہد الابان ہادی بن ہادی بن ہادی	۲۶	مقلد ہنر کیا بیان	۴۶	م محمد علی کے آتھے سے سوا کا ترجمہ
۲۷	ح بیان فضائل امام اعظم رضی اللہ عنہ	۲۷	ح بادشاہ اور نائب ان کو نمازین کیا بیان	۴۷	ح فقہ کی حدیث مبنی بر شکی کتاب کی
۲۸	م مولوی زین العابدین کے خط کا ترجمہ	۲۸	ح مقصدان اور انیمان و حال کا بیان	۴۸	حدیث سے
۲۹	ح خفی شروع تکبیر کا و لایک آتھ	۲۹	ح خدا تعالیٰ کا صدقہ کی راہ کا بیان کی بیان	۴۹	ح مذہب کا حدیث کریمہ کا بیان
۳۰	ح خفی نافع کے پیچھے ہادی بن ہادی بن ہادی بن ہادی	۳۰	ح پیچھے صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ کی راہ کا بیان	۵۰	ح حدیث سے بعض کے سوا کے پیچھے
			کے سوبیان		جہاں ہو گیا بیان

۱۲۳۲	ح اشرفی کے نام کے ساتھ حضرت مسیح	۱۱۵	وقت کہ جس نے جو شکر کہا سو بی	۱۱۵	جمادی الاولیٰ ۱۰۷۰ ہجری
۱۰۷	نام کو لکھا بیان	۱۱۵	م ایک پریم گناہ آیا خدا سے بدو کے	۱۱۵	رجب ۱۰۷۰ ہجری
۱۰۷	ح بفضل و جبر کے الفاظ ملا ناخبر جانے سے	۱۱۵	مطلوبہ و جبر بدعتی کہا	۱۱۵	نظر کے واسطے وہاں سے سو دیا
۱۰۸	م خاتمہ اس فقرہ کو ایک مستطاب سے اور	۱۱۵	مہر سب تقصیرین ثابت ہوئے ہے وہاں	۱۱۵	م ترجمہ دوسرے خط کا
۱۰۸	م حین انبیا سے اس کی جرات جانی	۱۱۵	مولویان کے مین تیکم ہو سوبیان	۱۱۵	ح نظیر محمد محمد زید سے معروم شہی
۱۰۸	م احمد احو کے ایک کی تاویل سید احو کے	۱۱۵	م وہ بیان اب سب سے اس سے	۱۱۵	مہین سوبیان
۱۰۸	نامہ کرتے سوبیان	۱۱۵	جماعت کے عالم کو یہ سب سے ہو گئے	۱۱۵	ح وہاں سے کہتے مین خطا پر محمد زید
۱۰۸	ح اللہ کے نام کے ساتھ حضرت کا نام پھر	۱۱۵	م عبد الحق بنارسی قتل کا فتویٰ علامہ	۱۱۵	الاک نہیں نایک کے کہتے سوا کا
۱۰۹	اور برتن وغیرہ تھا سوبیان	۱۱۵	کہے سوبیان	۱۱۵	ح وہاں سے کہتے مین حضرت کی دست
۱۱۰	م مولوی اسماعیل وغیرہ پشاور میں ایک	۱۱۵	م مولوی محمد علی چشتی سہارن پوری	۱۱۵	مشی ہری پھر نظیر مین جس کا
۱۱۰	سادات کے مقبرہ کو گائے سوبیان	۱۱۵	کے کے مین سیر سوبیان	۱۱۵	کتاب کہا دوسری لکھا ایک عجیب
۱۱۰	ح حضرت کو جان و مال سے زیادہ دوست	۱۱۵	م مولوی مراد کا خط کے مین موقوف	۱۱۵	م تیسرا خط فارسی علامہ خط سے آیا ہوا
۱۱۱	سمجھنے کا بیان	۱۱۵	م مولوی عبد الحق کے گئے سوبیان	۱۱۵	م جماعت خط فارسی علامہ خط سے آیا ہوا
۱۱۱	م کے سے وہاں سے بدر سے سوبیان	۱۱۵	ح حضرت کو عالم الغیب کہا درست	۱۱۵	ح بیچر صلی اللہ علیہ وسلم کو نذر انجلیات
۱۱۱	م مولوی عبد الرحمن بنارسی قشرب	۱۱۵	ح دیوار کے چھ کے بات نہیں جانتا	۱۱۵	ح نذر حقیقی و حکمی کا بیان
۱۱۱	م اس دست لکھا کا سوبیان	۱۱۵	م کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ	۱۱۵	م ایک خط برائی اور دوسرے خطوط کا
۱۱۱	م پہلا ایک شخص شاعرت اور دوسرے	۱۱۵	م ایسے خدا ن دین کا رونا	۱۱۵	خلاصہ
۱۱۱	بدعت کہا سوا سکا بیان	۱۱۵	وہ بیان کے سے اپنے قریب کے	۱۱۵	غیر سے در ماہ لکھ لوگوں کا گارے سو
۱۱۱	ح علم مطلق دوسری سے سوبیان	۱۱۵	م بناکر روانہ کرتے تھے سوبیان	۱۱۵	م لکھ کے عرب الغرض یہ غیر
۱۱۱	م ایک شخص شاعرت کے مقام میں دینے کے	۱۱۵	م بہر سب تقصیر و سب سے ہوئی	۱۱۵	م علی اللہ علیہ وسلم کو نذر کے سوبیان
۱۱۱	م م کے م کا حرم پر حرم کے	۱۱۵	م شہر بدر سے سوبیان	۱۱۵	ح کوئی ہے حضرت نزدیک سے ہے
۱۱۱	کیا سوا سکا بیان	۱۱۵	ح حضرت کے روبرو تمام دنیا مانند	۱۱۵	دوسرے نہیں سوا سکا جواب
۱۱۱	م پشاور اور سیما فی علما احوال کا	۱۱۵	م بتدی کے ہے سوبیان	۱۱۵	ح تقویت ایمان مین نذر کی آیت کا
۱۱۱	م سبب پشاور کو لکھ سوبیان	۱۱۵	ح بیچر صلی اللہ علیہ وسلم کا نظیر ہوئے	۱۱۵	م القضا حنا کیا سوا سکا بیان
۱۱۱	م ایک شخص شاعرت کو شکر کہا پھر	۱۱۵	م بیان مین	۱۱۵	م تاریخ اخرج وہاں سے از کو زانیات
۱۱۱	م گواہ گز سے سوبیان	۱۱۵	ح قدرت کے ترقی مین مین سوبیان	۱۱۵	ح سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
۱۱۱	م میرا ایک شخص ناز کے لکھا کو حرم کہا سو	۱۱۵	م اول خط کے کا آیا سو وہ لطیف	۱۱۵	م جشن ولادت کے بیان مین
۱۱۱	م اسیر گواہ گز سے سوبیان	۱۱۵	م وغیرہ کے حال مین	۱۱۵	م تاریخ اخرج وہاں سے از کو زانیات
۱۱۱	م ایک شخص شاعرت کے کو شکر کہا سو	۱۱۵	ح قسم اول قدرت کے بیان مین	۱۱۵	م خط عربی شرمقا
۱۱۱	م اسیر گواہ گز سے سوبیان	۱۱۵	ح قسم دوم قدرت کے بیان مین	۱۱۵	م میرا ایک شخص شاعرت کے کو شکر کہا سو
۱۱۱	م ایک شخص شاعرت کے کو شکر کہا سو	۱۱۵	م ترجمہ خط مذکور کا	۱۱۵	م میرا ایک شخص شاعرت کے کو شکر کہا سو
۱۱۱	م ایک شخص شاعرت کے کو شکر کہا سو	۱۱۵	ح تیسری قسم قدرت کے بیان مین	۱۱۵	م میرا ایک شخص شاعرت کے کو شکر کہا سو
۱۱۱	م ایک شخص شاعرت کے کو شکر کہا سو	۱۱۵	م خط دوسرا کوئی	۱۱۵	ح حضرت کی وقت ذکر کردہ

ح حضرت کو جان و مال سے زیادہ دوست

[illegible]

جاء الحق وزهق الباطل الباطل كان زهوقا

بتوفيق خدا رب العالمين و بطفيل شفيع الذين و رحمت العالمين



انجام سے پہر بیچ و ان شاه عبد القدر و سن ابن شاه محمد جلال قادی النغنی

مطبع سنه ۱۲۸۰ قمری
مطبع واقع مسیحی لشکرگاه بنگلو میں مطبع ہوا

[illegible]

الحمد لله الذي ميسر بكلامه بين الحق والباطل حول
 الأولياء والأئمة دافعين عنه حجة كل زايع
 عاقل والصلوة والسلام على رسوله وحبيه محمد
 المختار الأمين كما قال الله تعالى في شأنه وما
 أرسلناك إلا رحمة للعالمين وعلى إله الطيبين
 الطاهرين وأصحابه المهديين وإتباعه المؤمنين إلى
 يوم الدين أما بعد فيتحقق خاسر خادم الطلاب الراجي إلى رحمة الله
 الباري سيد عبد الفتاح الحسيني القادري المدعي سيد اشرف علي گلشن
 غفر الله عنه وعن جميع المؤمنين سب وندار صاحبونكي خدمت من

[illegible]

ظاہر کرتا ہے کہ کئی برس سے ایک نیا فرقہ ہند میں پیدا ہوا تھا اور
 اُس کے سال یعنی سنہ ۱۲۹۵ ہجری مقدسہ میں حریم الشریفین کے
 علما و نیکو اجماع اور اتفاق سے استیصال پایا اس فرقے کا احدا
 ہونا اور استیصال پانا اور دہلی در اس کلکتہ ممبئی حریم الشریفین
 سب دیندار عالموں کی صحیح اور مہر دستخط کے فتوے اور جارون
 مصلو نیکو مفتون کے جواب و سوال اور خطوں کے داخلے جو یہاں کے
 رئیس بزرگوں کو مکملہ معظیہ سے آئے ہیں مع تفصیل نام و نشان ہند
 عبارت میں ترجمہ کر کے اس مختصر رسالے میں جمع کیا اور نام اس کا
 تحفہ محمدیہ رکھا تا ہر ایک مسلمان اس کو پڑھ کر اُن کے احوال سے
 واقف ہو جاوے اور پھر اُن کے کروفر کے دام میں نہ پھسے اور ناظرین
 بحکم انظر الی ما قال ولا تنظر الی من قال چشم انصاف سے
 اس رسالے کو اول سے آخر تک دیکھیں اور اس عاجز کی خطا اگر
 کہیں ہوئی ہو تو اسے اصلاح دیوین اور دعا خیر سے یاد کریں اس
 رسالے میں ایک مقدمہ کتاب اور ایک خاتمہ مقرر کیا و یا اللہ
 التوفیق حسنا اللہ نعم الوکیل نعم المولی ونعم النصیر

علمائے ہند کے اس نیا فرقہ کے بارے میں جو کچھ لکھا گیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ فرقہ
 ہندوؤں کے مذہب سے پیدا ہوا ہے اور ان کے عقائد و رسوم ہندوؤں کے مذہب کے مطابق ہیں
 اور ان کے اساتذہ و مریدین ہندوؤں کے مذہب کے عقائد و رسوم کو اپنا کر لے گئے ہیں
 اور ان کے اساتذہ و مریدین ہندوؤں کے مذہب کے عقائد و رسوم کو اپنا کر لے گئے ہیں
 اور ان کے اساتذہ و مریدین ہندوؤں کے مذہب کے عقائد و رسوم کو اپنا کر لے گئے ہیں

اس فرقہ کے اساتذہ و مریدین ہندوؤں کے مذہب کے عقائد و رسوم کو اپنا کر لے گئے ہیں
 اور ان کے اساتذہ و مریدین ہندوؤں کے مذہب کے عقائد و رسوم کو اپنا کر لے گئے ہیں
 اور ان کے اساتذہ و مریدین ہندوؤں کے مذہب کے عقائد و رسوم کو اپنا کر لے گئے ہیں
 اور ان کے اساتذہ و مریدین ہندوؤں کے مذہب کے عقائد و رسوم کو اپنا کر لے گئے ہیں
 اور ان کے اساتذہ و مریدین ہندوؤں کے مذہب کے عقائد و رسوم کو اپنا کر لے گئے ہیں

اس فرقہ کے اساتذہ و مریدین ہندوؤں کے مذہب کے عقائد و رسوم کو اپنا کر لے گئے ہیں
 اور ان کے اساتذہ و مریدین ہندوؤں کے مذہب کے عقائد و رسوم کو اپنا کر لے گئے ہیں
 اور ان کے اساتذہ و مریدین ہندوؤں کے مذہب کے عقائد و رسوم کو اپنا کر لے گئے ہیں
 اور ان کے اساتذہ و مریدین ہندوؤں کے مذہب کے عقائد و رسوم کو اپنا کر لے گئے ہیں
 اور ان کے اساتذہ و مریدین ہندوؤں کے مذہب کے عقائد و رسوم کو اپنا کر لے گئے ہیں

[illegible][illegible]

اور کھانا اور ایک جماعت میں ایک مجلس میں غازی و عیال
اور کھانا اور ایک جماعت میں ایک مجلس میں غازی و عیال

ناراض شد تا وقتیکه در فاصله نخواهم آمد هرگز ملاقات نخواهم کرد و بعد از این دیدن مردمان آن جسد را یک بار مضبوط شد تا اینکه ملا تراب بایک شخص دیگر از کابل فرستاده بود و دستم بسیار ملا غاور را دماندند و در دام طمع افتاده بر سه کس را پیش همان جسد مصفوع برداشته و گفتند که بتی مصفوع از پوست بز و گیاه و چوب و ریش ساخته بود و این ما جرارا از قاسم کذاب پرسیدم جواب داد درست است این کرامت امام هست که همین صورت مخزنه بنظر آنها آمدند و بعد از این ملا غاور گفتن گرفت که حضرت ناخوش شده آمد و رفت در خانه من ترک نمودند بالفعل بخانه میان چشتی صاحب گاه گاه می آیند بجای میان چشتی صاحب تیر قاصد مولوی خدا بخش صاحب کوچه نو جوان را گرفته زد و کوب نموده تاج و پایی پوشش میان کاذب بفرج آباد آورده اینست شمه از احوال اقرا و ضلالت اینجا فقط و فقر که در اوایل بنما جسد بی حس و حرکت را دیده خطوط نوشته بود و چشتی فرط عقیدت جناب بود و الحال که کذب و اقرا و ضلالت اینجا اظهر من الشمس گردید خیر و انجام کار اینجا هیچ وجه نذیر بمصدق فماذا بعد الحق الا الضلال خود را از ضلالت رها نمود و درین خط مولوی بدیع الزمان و مولوی رحیم علی را

[illegible]

وہاں سے لوگوں کو روک دیا تھا اور یہاں وہابیوں کی عمارتیں تھیں جن کی بنیادیں ہی عمارتیں تھیں۔

علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو نبی بنا لیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو خدا بنا لیا ہے۔
 اس حدیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو خدا بنا لیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو نبی بنا لیا ہے۔
 اس حدیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو خدا بنا لیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو نبی بنا لیا ہے۔

سلام نوشتہ بود خلاصہ ترجمہ اسکاہندی عبا مبین
 پوشیدہ نہ ہے کہ حضرت اکمل اولاد مصطفوی واجمل احفاد متضوی
 قدوة العارفين زبدة الواصلين المويدين اللہ الصمد البشر من جناب
 رسول الامجد حضرت سید احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعن اخوانه والنصارہ کے
 وجود برکت آمود سے بہت بدعت اور گمراہی کے کام ہندوستان
 ملک میں موقوف ہو اور ہزاروں مسلمان مرد و عورت شرف بدعت کے
 خلاسی پاکرانے مرید ہو کر توبہ اور ہدایت مشرف ہو چنانچہ دہلی حکومت
 اور بمبئی کے تمام اطراف کے شہر و قلعہ میں ایک کوئی مقام باقی نہ رہا
 کہ جہاں انکے فیض کا اثر نہ پہنچا اور اکثر مومنین پاک اعتقاد انہی مرید
 اور حجت کی برکت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم
 پیروی اور سنت پر قائم ہو گئے اور جو کچھ انھوں نے اللہ کی راہ میں
 کوشش کی سب دوست اور دشمن پر ظاہر ہی یہاں تک کہ اپنی
 جان بھی فدا کئے اور شہید و کس ساتھ بہت برین کی طرف چلے گئے
 انھوں نے رفیق اور خلفائے انکے سامنے سب سب شہید ہو اور کوئی
 باقی نہ رہا جو انکے مسند خلافت کو زیر نہ دیکو مگر جو لوگ اپنی جان بچا کر

اس حدیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو خدا بنا لیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو نبی بنا لیا ہے۔
 اس حدیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو خدا بنا لیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو نبی بنا لیا ہے۔
 اس حدیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو خدا بنا لیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو نبی بنا لیا ہے۔

اس حدیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو خدا بنا لیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو نبی بنا لیا ہے۔
 اس حدیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو خدا بنا لیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو نبی بنا لیا ہے۔
 اس حدیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو خدا بنا لیا ہے اور میں نے اپنے آپ کو نبی بنا لیا ہے۔

حضرت علیؓ کا بیڑہ چار تاج تھے
 پہلے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 دوسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 تیسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 چوتھے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 حضرت علیؓ کا بیڑہ چار تاج تھے
 پہلے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 دوسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 تیسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 چوتھے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے

وہاں سے بھاگ نکلے سوہندوستان میں اگر پیری مرید کا سلسلہ
 برہان لگے اور حضرت سید صاحب مدوح و مغفور نے دین محمدی کی
 تقویت اور افزائش کی نیت سے اکثر لوگوں کو یہاں سند خلافت و اجازت
 عنایت کئے تھے اس لئے بہتر سے نالایق اور نفسانیت و استخفون
 و عظمت و نصیحت کا بازار گرم کیا اور خود کو دین کا پیشوا اور مقتدی سمجھ کر
 بہت سے بندگان خدا کو اپنے دام فریب میں کھینچا اور یہ لوگ اکثر علوم
 سرف نحو منطق معانی فقہ اصول کلام عقاید وغیرہ علوم درسیہ سے
 بہرہ تھے اور فقط مشکلات شریف کا ترجمہ علم حدیث میں اور حضرت
 تاج العفرین سلطان محمد بن مولوی عبد القادر صاحب مولوی فرج
 الدین صاحب علیہما الرحمۃ والفضلان کا ہندی ترجمہ کلام مجید اور فرقان
 حمید کا پتر حکر برے مولوی بنیتھے اور دعویٰ اجتہاد کا شروع
 کیا اور سب ائمہ اربعہ اور فقہائے کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی
 شاخیں ناشایستہ بائیں اور جھوٹی تہمتیں ظاہر کر کے بدبختی کی
 خاک اپنے منہ میں بھر اور خود کو عامل بالحدیث جانکر بہت سے
 مسلمان کو شیطانی دام میں گرفتار کئے مگر علوم درسیہ بالکل ناواقف تھے

حضرت علیؓ کا بیڑہ چار تاج تھے
 پہلے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 دوسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 تیسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 چوتھے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 حضرت علیؓ کا بیڑہ چار تاج تھے
 پہلے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 دوسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 تیسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 چوتھے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے

حضرت علیؓ کا بیڑہ چار تاج تھے
 پہلے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 دوسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 تیسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 چوتھے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 حضرت علیؓ کا بیڑہ چار تاج تھے
 پہلے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 دوسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 تیسرے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے
 چوتھے تاج بزرگوں پر طغیان نازا تھے

[illegible]

والتخلف عنه في حقيقته وادب العائدين له سقاه
وكان في التبعين ولا يكرهه في حقيقته
بالحكم وانا في حقيقته
البراد ومن علمها ما له السيرة
افضل من علمها ما له السيرة
افضل من علمها ما له السيرة

بہار میں نہیں کہہ سکوں شکر حیرت کرتا تھا اور قاسم کو پوچھتا تھا کہ شخص
 انبیاء علیہم السلام کا یہ تو سپنے اخلاق حیرت اور عقلمیں رکھتا ہو سو وہ اس سخت
 باتیں سے تو کچھ سمجھ میں نہیں آتیں ہیں سنے میں بہت متحیر ہو قاسم جواب
 دیتا تھا کہ نہرت ابھی حالت جذب میں ہیں اور پیر الدین نے ایک مہر نام کی
 اپنی طرف سے کندہ کر کے ہندوستان بھرا لگیا تھا ایک کریم اللہ ملا غاؤر کے
 طرف آیا اور یہ پیغام لایا کہ امام ہمام اپنے نام کی مہر مانگتے ہیں قاسم نے وہ مہر لیکر
 کریم اللہ کے ہاتھوں بھیجی چند روز کے بعد کریم اللہ نے وہ مہر بھیجے لایا اور
 کہا کہ امام ایسا فرما میں کہ میری طرف سے جا بجا خط بھیجیں اور یہ مہر اُس پر لگاویں
 اُس تو بھی اس عاجز کہا کہ اب ایک امام کی زندگانی میں لوگوں کو شک اسطے خطوں کا
 لکھنا اور یہ مہر اُس پر لگانا امام ہمام کی رسائی عقل سے دور نظر آتا ہے کیونکہ سوا
 نقصان اس میں کچھ نفع کی امید نہیں بعد دو روز کے پھر کریم اللہ آیا اور کہنے
 لگا کہ امام ناخوش ہے تو میں اور فرما میں کیا زین العابدین جھکو عقل کھا تا جو ملا غاؤر
 ایسا کہتے ہیں کہ دو صحابی جنگ میں سے ایک میں سے کہ ایک نام
 ابن عباس اور دوسرا نام ابن خزیمہ تھا غایب ہو کر زمین کی نیچے ہدایت کے
 مشغول تھے اب جو امام کے ظہور کا زمانہ نزدیک آیا ہے سو وہ دونوں مردان

۱۹
 یہاں تک کہ امام ایسا فرما میں کہ میری طرف سے جا بجا خط بھیجیں اور یہ مہر اُس پر لگاویں
 اُس تو بھی اس عاجز کہا کہ اب ایک امام کی زندگانی میں لوگوں کو شک اسطے خطوں کا
 لکھنا اور یہ مہر اُس پر لگانا امام ہمام کی رسائی عقل سے دور نظر آتا ہے کیونکہ سوا
 نقصان اس میں کچھ نفع کی امید نہیں بعد دو روز کے پھر کریم اللہ آیا اور کہنے
 لگا کہ امام ناخوش ہے تو میں اور فرما میں کیا زین العابدین جھکو عقل کھا تا جو ملا غاؤر
 ایسا کہتے ہیں کہ دو صحابی جنگ میں سے ایک میں سے کہ ایک نام
 ابن عباس اور دوسرا نام ابن خزیمہ تھا غایب ہو کر زمین کی نیچے ہدایت کے
 مشغول تھے اب جو امام کے ظہور کا زمانہ نزدیک آیا ہے سو وہ دونوں مردان

یہاں تک کہ امام ایسا فرما میں کہ میری طرف سے جا بجا خط بھیجیں اور یہ مہر اُس پر لگاویں
 اُس تو بھی اس عاجز کہا کہ اب ایک امام کی زندگانی میں لوگوں کو شک اسطے خطوں کا
 لکھنا اور یہ مہر اُس پر لگانا امام ہمام کی رسائی عقل سے دور نظر آتا ہے کیونکہ سوا
 نقصان اس میں کچھ نفع کی امید نہیں بعد دو روز کے پھر کریم اللہ آیا اور کہنے
 لگا کہ امام ناخوش ہے تو میں اور فرما میں کیا زین العابدین جھکو عقل کھا تا جو ملا غاؤر
 ایسا کہتے ہیں کہ دو صحابی جنگ میں سے ایک میں سے کہ ایک نام
 ابن عباس اور دوسرا نام ابن خزیمہ تھا غایب ہو کر زمین کی نیچے ہدایت کے
 مشغول تھے اب جو امام کے ظہور کا زمانہ نزدیک آیا ہے سو وہ دونوں مردان

[illegible][illegible]

معلوم ہو کہ مولوی عبد الجبار بن حبیب اللہ ساکن شیخپورہ ایک بڑا فتنہ دین
میں والا اول تو بیری مریدی کر کے اپنا پیت بھرتا تھا بعد ازاں حضرت فیضان
ماب مولوی کرامت علی جوہروری کے پاس جو حضرت اسحاق صبا کے بڑا نامی
خلیفہ میں شکات تیرف کا ہندی ترجمہ پر حکرتین دین میں استاد اور مرشد بھی تھا
پر چھ گیا اور چار روڈ ہو کر بکویت کہنے لگا آخر مسجد میں نمازی ممانوں کے دیر
فساد ہونا شروع ہوا اور زبان سے ہاتھ پر بوتیہ پہنچی تب عالم باعمل فاضل بے بدل
مولوی محمد وحید صاحب مدرسہ اعلیٰ مدرسہ کلکتہ نے بڑی تلاش کر کے پچیس سوال
اور جواب آیات اور احادیث سے مدلل کر کے چھپوادیو اور نام کا نظام الاسلام
رکھا اور دھان کے علمائے مہرین جو اس رسالے میں علامہ سچان

علاء الدين بن
قاضي القضاة
أحمد بن
أحمد بن
أحمد بن

[illegible]

عمل کر نیکی دیکھو نہ کو بیان کر کے بہر و ستیظ اپنے درست کر دیا کہ لوگ کہو یہ حد
 دین کے امور میں مضبوط ہو جاویں اور اپنے مذہب پر قائم رہیں پھر یہ کہے بہکا سے ہم بیکر
 اور یہ کہتا مطیع احمدی میں پیر مولوی سید عبداللہ ابن سید بہادر علی کی تصحیح
 چھٹاپی گئی ہے اور اس کتاب میں اس نے غریبوں کو منافق لکھا ہے کیونکہ
 ظاہر میں یہ لوگ حدیث پر عمل کرنا عوام مسلمانوں میں ظاہر کرتے ہیں لیکن اجماع
 امت اور اتفاق اس سنت جماعت کو توڑتے ہیں اور ہر بار فساد دلاتے ہیں اور
 اور ان کے مددگار ایک جگہ اس پنجویں مذہب کے رواج دینے میں بڑی کوشش کرتے
 ہیں اور شکات شریف کے باب اعظام میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
 روایت ہے قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائتبعوا السواد
 الکاعظم فان من شد شد فی النار کہا حضرت ابن عمر نے کہ
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیروی کرو بڑی جماعت مسلمانوں کی یعنی اکثر علماء جس
 طرف ہوا انکی تابعداری کرو کیونکہ جو شخص دور ہو رہا جماعت اور کھلا اجماع جمع ہو گیا
 تو دالایا جویگا جہنم کی آگ میں شکات شریف کے باب اعظام میں ۹ صفحہ پر یہ
 حدیث ہے عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لا یجمع امتی علی ضلالتہ وید اللہ علی الجماعۃ

فی حدیث عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائتبعوا السواد الکاعظم فان من شد شد فی النار کہا حضرت ابن عمر نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیروی کرو بڑی جماعت مسلمانوں کی یعنی اکثر علماء جس طرف ہوا انکی تابعداری کرو کیونکہ جو شخص دور ہو رہا جماعت اور کھلا اجماع جمع ہو گیا تو دالایا جویگا جہنم کی آگ میں شکات شریف کے باب اعظام میں ۹ صفحہ پر یہ حدیث ہے عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لا یجمع امتی علی ضلالتہ وید اللہ علی الجماعۃ

چنانچہ علامہ ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائتبعوا السواد الکاعظم فان من شد شد فی النار کہا حضرت ابن عمر نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیروی کرو بڑی جماعت مسلمانوں کی یعنی اکثر علماء جس طرف ہوا انکی تابعداری کرو کیونکہ جو شخص دور ہو رہا جماعت اور کھلا اجماع جمع ہو گیا تو دالایا جویگا جہنم کی آگ میں شکات شریف کے باب اعظام میں ۹ صفحہ پر یہ حدیث ہے عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لا یجمع امتی علی ضلالتہ وید اللہ علی الجماعۃ

علامہ ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ائتبعوا السواد الکاعظم فان من شد شد فی النار کہا حضرت ابن عمر نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیروی کرو بڑی جماعت مسلمانوں کی یعنی اکثر علماء جس طرف ہوا انکی تابعداری کرو کیونکہ جو شخص دور ہو رہا جماعت اور کھلا اجماع جمع ہو گیا تو دالایا جویگا جہنم کی آگ میں شکات شریف کے باب اعظام میں ۹ صفحہ پر یہ حدیث ہے عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لا یجمع امتی علی ضلالتہ وید اللہ علی الجماعۃ

[illegible]

مَنْ يَشَدُّ فِي الشَّارِ يَعْنِي كَمَا بَيْنَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُمَا سَنَ فَرِيَا لِحُورِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَيْفَ بَشَرِ الْخَلَاءِ تَعَالَى هُنَّ جَمْعُ كَرَامِي مِيْرِي امْتِ كُوْرَا تَقِي
 يَعْنِي هَامِي امْتِ جَسَنَاتِ بِرِ اتْفَاقِ كَرِيْمِي وَهِي قِيْ وَأَوْرُ ثَوَابِ هُوْكَ خَدَا كَامُتَه
 بِجَامَعَتِ بِرِ يَعْنِي اللَّهُ تَعَالَى جَمَاعَتِ كَا نَكْبَهَانِ بُوْرِدِ كَارِ هِيْ جُو كُوْنِي
 بِجَامَعَتِ كِي نَحْلَ كَا وَأَوْرَانِكِي طَرِيْقِي كُوْ جُھُوْرِيْ كَا بِرِيْ كَا يَا دَا لَاجِيْ كَا جَنَمِ كِي اَلْمِيْنِ
 اَبَ جَانَا چاہے كے حَرِيْمِنِ الشَّرِيْفِيْنِ كَسْبِ عَالَمُوْنِ كَا جُو اتْفَاقِ وَأَوْرَاجِ حِيْ
 وَهِي سَنَدِ وَأَوْرَ صَحِيْحِ هِيْ وَأَوْرُوْنِ سَوَا اَهْلِ سَنَتِ وَجَمَاعَتِ وَأَوْرَ غِيْرَ چَارِ
 مَصْلُوْنِ كِي بِاِيْخْوَانِ مَذْهَبِ كُھِي رَوَاجِ هُنِيْنِ پَايَا وَأَوْرَ اَهْلِ سَنَتِ وَجَمَاعَتِ كِي
 مَذْهَبِ كِي سِيْجَا ئِيْ پَرِ وَأَوْرَانِ وَثَايُوْنِ كِي مَذْهَبِ كِي جُھُوْتَه هُوْ پَرِ اتْنِيْ دِيْلِيلِ لِسِ
 كِه مَكْتَه مَعْظَمَه سِيْ اَنُكُوْ شَهَرِ بَدْرِ كِيَا وَأَوْرَ خَارِجِ كَرِ دِيَا يِهِيْ لُوْكَ رَسُوْلُ اللَّهِ سِيْ مُنْكَرِ
 هُوْ سِيْ بَيْتِ اللَّهِ سِيْ نَحْلَ كِي گِيْ بَعُوْذِ بِاللَّهِ مِنْهَا طَارِ هُوْ كِي كَلْكِي
 مِيْنِ اَنِ لُوْ كُوْنِ تَرَاوِيْحِ كِي عَاَزِ كُوْ مَنَعِ كَرِ دِيَا وَأَوْرَ كِيَا كِه يِهِيْ عَاَزِ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيْ ثَابِتِ هُنِيْنِ وَأَوْرَ حَضْرَتِ خَلِيْفَتِ ثَانِيْ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُ اِيْنِيْ خِلَافَتِ كِي عَهْدِ مِيْنِ تَرَاوِيْحِ كِي عَاَزِ كِي بِيْسِيْ كِي عَتِيْنِ مُتَقَرِّيْنِ
 وَأَوْرَ اصْحَابُوْ كُوْ يِهِيْ عَاَزِ پَرِ سَنِيْ كِي تَاكِيدِ كِي اَلْكَوْنِيْ يَرِيْ سِيْ تَوَاتُحِيْ بَارِ كِي مَشْهُرِ

[illegible]

[illegible][illegible]

اور دوسری اور دوسری

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

ظاہری معنی اور باطنی معنی ثابت ہیں اور باطنی معنی سادہ و سہل ہیں
اور حضرت تاج السعیرین الخلیفین مولانا شاہ عبدالغیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اس
مسئلہ کے رسالے میں بخوف و انوار معانی کے علم کو پُر صاف و کفایت
تفسیر کی عبارت اچھی طرح ذہن میں آویہاں معلوم ہوا کہ یہ لوگ قرآن شریف کے
بھی تابع رہیں کیونکہ اسکا اصل مطلب تفسیر سے معلوم ہوتا ہے اے کے پڑھنے پر یہ
اعتبار نہیں کہتے ہیں تیسرے فساد کا جواب قوۃ الایمان کی جگہ ۵۳ صفحہ کی
عبارت لکھا ہے تیسری جگہ یہ ہے کہ جانوں کہتے ہیں کہ ان کے تھے نمازیں
ما تھ باندہ نامہ ہو و کا فعل اللہ انکو توبہ نصیب سنت کو فعل ہو و کہا ایسی بات
کہنے میں جو عالم لوگ فتویٰ دیتے ہیں سو ہر کوئی کہتے ہیں کہ شرم آتی ہے
کیونکہ آخر وہ لوگ کلمہ میں اور ایسی بات بے علمی کے سبب کہتے ہیں اگرچہ سب
عالم کہتے ہیں کہ کفر کا کلام جہالت کے کہنے سے بھی کافر ہوتا ہے مگر ہم ان کے
حمین دعا ہی کرتے ہیں کہ اللہ انکو ایسی باتوں سے توبہ کی توفیق دے ارباب
تھے ما تھ باندہ نامہ سنت ہو کی دلیل سنو تیسرے الاصول کے ۲۱۲ صفحہ میں کتاب
الصلوۃ کے پانچویں باب میں یہ حدیث ہے عن ابی جحیفۃ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ ان علیاً رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال السنۃ وضع الکف

ظاہری معنی اور باطنی معنی ثابت ہیں اور باطنی معنی سادہ ہے تب تک میں
 او حضرت تاج المفسرین المحدثین مولانا شاہ عبدالغیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دس
 مسابک رسالے میں پانچ حرف اور مطلق معانی کے علم کو پُر صاف فرض کفا لکھا تا
 تفسیر کی عبارت بھی طرزِ فہم میں آویہاں معلوم ہوا کہ یہ لوگ قرآن شریف کے
 جہی تا بعد از نہیں کیونکہ اسکا اصل مطلب تفسیر سے معلوم ہوا ہے اُن کے پڑھنے پر یہ
 اعتبار نہیں کرتے ہیں تیسرے فساد کا جواب توفۃ الایمان کی جہت سے ۵۲ صفحے کی
 عبارت لکھا ہے تیسری جہول یہ ہے کہ عالموں کے کہتے ہیں کہ ذات کے لئے نماز میں
 ماحدہ باندہ تا یہود کا فعل اللہ انکو تو نصیب سنت کو فعل ہو دیکھا ایسی بات
 کہنے میں جو عالم لوگ فتویٰ دیتے ہیں سو محلوں کے حتمین کہنے سے شرم آتی ہے
 کیونکہ آخر وہ لوگ کلمہ میں اور ایسی بات بے علمی کے سبب کہتے ہیں اگرچہ سب
 عالم کہتے ہیں کہ کفر کا کلام جہالت کہنے سے بھی کافر ہوتا ہے مگر ہم ان کے
 حتمین دعویٰ کرتے ہیں کہ اللہ انکو ایسی باتوں سے تو بہ کی توفیق دے اربابِ کفر
 تھے ماحدہ باندہ حنا سنت ہو کی دلیل سنو تیسیر اللصول کے ۲۱۲ صفحے میں کتاب
 الصلوۃ کے پانچویں باب میں یہ حدیث ہے عن ابی جحیفۃ رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ ان علیاً رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال السنۃ وضع الکف

فی الصلوٰۃ ویکضعها تحت الشترۃ أخرجه سرزمین روایت ہی
 ابی جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تحقیق علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا سنت
 ہاتھ رکھنا نماز میں یعنی ہاتھوں کا باندھنا نماز میں سنت ہے اور رکھنا دونوں
 ہاتھوں کو ناف کے تلے روایت کیا اسکو زرین نے اور احمد ابو داؤد اور
 ترمذی اور بیہقی کی روایت میں ہی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
 کہ فرمایا السُّتْرَةُ وَضْعُ الْكَفِّ عَلَى الْكَفِّ تَحْتَ الشَّوْطَةِ یعنی سنت ہے رکھنا
 ہاتھ کا دوسرے ہاتھ پر نیچے ناف کے اور ایک روایت میں وَضْعُ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ
 بھی آیا ہے یعنی سیدہ ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھنا سنت ہے یہاں بحوالہ اریق
 لغایہ غنایہ نہایہ اور کافی میں بھی اس مضمون کی حدیث ہے صرف لفظ میں
 اختلاف ہے اور معنی میں اتفاق اور بحوالہ اریق میں عن ابن النبی صلی اللہ علیہ
 وسلم انه قال ثَلَاثٌ مِنْ سُنَنِ الْمُسْلِمِينَ وَذَكَرَ جَمْعَهَا وَضْعُ الْيَمِينِ
 عَلَى الشِّمَالِ تَحْتَ الشَّوْطَةِ یعنی تین چیزیں ہیں پیغمبر کی سنت
 اور بیان کیا ان میں سے رکھنا دہنے ہاتھ کا بائیں ہاتھ پر نیچے ناف کے
 فقط اور سطر کے قلم مسئلوں کا اختلاف مع سوال جواب سب ہندوستان کے
 علماء و کرام اور فقیہ حرمین الشریفین کے سب عالموں کی مسالہ جالیس جرد کے قرین

کہ میں نے یہ سب مسائل کے حوالہ کیا ہے

(The bottom section of the page contains dense, overlapping handwritten notes in Urdu script, likely additional commentary or references related to the main text.)

ظاہر ہو کہ یہ شخص کلکتے میں مولوی ولایت علی کے گماشتے تھے کئی طرح کے
فوائد نکالے مگر خباب لوی کرامت علی صاحب چنوری جو حضرت امیر المومنین
سید احمد صاحب برائے شہرہ العیز کے عظیم الخلفاء اور عالم باطن میں ظاہر کے عالم کے
ساتھ اقتدار کا تعلق باطن کی بھی نعمت عطا کی ہی قوت الایمان کے خاتمے
میں ۳۳۳ صفحہ میں کیا اچھی باتیں انصاف کے لکھی ہیں جسکی عبارت
یہاں داخل ہوتی ہے اور سب دیندار مسلمان خصوصاً حضرت مولانا و مرشدنا سید
صاحب کے خلفاء اور مریدوں کو اسکا ماننا اور اس پر عمل کرنا لازم ہے اگر چشم انصاف سے
دیکھیں تو بالکل اپنی نفسانیت اور مگرابی چھوڑ دیں اور اپنے پیروں کی تابعداری
اختیار کر لیں اور کبھی چار مذہبوں کے منکر نہ ہوں اور یا پھر ان مذہبوں کے
توہم کریں اور اگر اپنے پیروں کی اور ان کے خلفاء و انکی بات مانیں تو جہنم میں جا دیں

وفاوی قادی خان و وفاوی عالمگیری
وفاوی جامعہ اسلامیہ و وفاوی جامعہ اسلامیہ
وفاوی جامعہ اسلامیہ و وفاوی جامعہ اسلامیہ
وفاوی جامعہ اسلامیہ و وفاوی جامعہ اسلامیہ
وفاوی جامعہ اسلامیہ و وفاوی جامعہ اسلامیہ

بِأَمْرٍ مِنْ رَبِّهِ
 وَكَانَ يُنْفِخُ فِي الصُّورِ
 فَجَاءَ بِأَقْصَى الْأَرْضِ
 وَالْجَبَلِ الْأَمِيرِ
 فَجَاءَ بِأَقْصَى الْأَرْضِ
 وَالْجَبَلِ الْأَمِيرِ
 فَجَاءَ بِأَقْصَى الْأَرْضِ
 وَالْجَبَلِ الْأَمِيرِ

[illegible][illegible]

وامن گیر خواہم شد بقدر وسع در اصلاح کو شندہ حیات بنی رقعہ کا جواب
 علیکم السلام پہلے لینے رقعہ کا جواب نمبر موی صفا آپ نے جو رقعہ لکھا اور اس کے
 پنجے نام حیات بنی کا لکھا تو مستے کیا فائدہ آخر زاد علی کو جب منقسم دیات
 اپنے صاف کہا کہ یہ رقعہ بھی مولوی حسنانے لکھا جو اور حیات بنی کا نام بھی
 انھوں نے لکھا جو تو کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ جب مجموعہ کہنا منع و دوسری
 مجموعہ کہنا بھی ہیطرح آپ کو نہ کو مسند بھی بتاتے ہوں گے اور آپ نے جو لکھا
 کہ یہ ہوا ان مشایخ اس کا جواب لکھنا بہت دشوار حال یہ کہ اس کا جواب لکھ
 کہ یہ جواب لکھنا نہیں سید احمد طعن کی کیا کہ اس کے سوا دوسرا جواب لکھنا
 ممکن نہیں ہوگا ہم یہ جیسے بین کا اگر آپ نے یہ سمجھا ہے اس سوال کا جواب
 کسی بشر سے نہ ہو سکے گا تو اس سوال کہ یہ کہ مرسلوں کے لینے و جاننے التا کیا
 ضرور تھا اور اگر اس سوال کا جواب بھی ہو سکتا ہے تو میری یہ کہنا کیا ضرور تھا کہ تم
 دوسرے جواب نہ دیکھا سو آپ کے کہ اس کا جواب لکھو گے کہ یہ خیال میر
 میں سید احمد طعن کی کیا شاید تم جواب لکھا تو میر تم جوتھے ہو اور میر
 سے جواب لکھا ہو کہ اگر جواب کا قصد ہو تو میر سوال میں کی زیادتی نہ کہ میر
 نام میں وامن گیر نہ ملا تو میر کی زیادتی کیونکر کہ میر سے ملے مالک

[illegible]

اور بس شہرِ مدینہ شکر
اور کون کے مستقیم عالم کی
اور کام اس سے اور بے خوف و ترس
اور کرنا ہے اور نہ ہوں
بہتر کہ خفی اور کسی میں اور کسی

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من تولى
 على فلاة من الناس فله من الله ما لم يدر
 على فلاة من الناس فله من الله ما لم يدر
 عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من تولى

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من تولى
 على فلاة من الناس فله من الله ما لم يدر
 على فلاة من الناس فله من الله ما لم يدر
 عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من تولى

مذہب قرار داور نامش حنیفہ کردند اگر کسی مذہب اربعہ راجح پنداشتہ چنانچہ خطوط
 کردہ مذہب مجتہدہ نام ہندو گا ہی فتویٰ بر قول امام اعظم و گا ہی بر قول امام شافعی و گا ہی
 بر قول امام احمد و ہر چنانکہ فتویٰ گا ہی بر قول امام محمد و گا ہی بر قول امام ابی یوسف
 و گا ہی بر قول امام زفر مید ہند چہ قیاحت پیدای شود بینوا و توجروا و جواب
 یہ ہے کہ سوال کردیہ کو مطلق علم سے بہرہ نہیں کسی فساد نے یہ بجا ریکو
 دھوکا دینے کیوئے اور حضرت سید احمد صاحب طریقت سے ہکوبہ اعتماد
 کر نیکی واسطے یہ سوال عوام فریب بنا دیا ہی سو سایل ہیج مع دھوکا کھا گیا ہی اور
 اس کے بعد ایسی شک لگئی ہی کہ جسے جان لیا ہی کہ اس سوال کا جواب کسی ہنو
 سلیگا سو ہم اس سوال کا جواب کہتے ہیں ط اب جواب ہر ضرورت کا بخوبی سنو
 یہہ جو سایل نے لکھا ہی کہ چونکہ چار طریقے کہ مراد ہستیاہ اور نقشبندیہ اور
 قادریہ اور مجددیہ اور ان طریقوں کی طرح طرح کی نعمتیں عالم میں پھلی ہیں بعض
 لوگ طریقتہ ہستیاہ میں بیعت حاصل کر کے ہستیاہ کہلاتے ہیں اور بعض
 قادریہ اور بعض نقشبندیہ اور بعض مجددیہ اور سب لوگ کے نزدیک ان طریقوں
 لوگ داخل ان گروہ میں کہ جنکی شائیں انعمت علیہم ہی اور خارج ہیں ان
 گروہ سے کہ جنکی شائیں غیر القنوب علیہم ولا الضالین سایل کا

مذہب قرار داور نامش حنیفہ کردند اگر کسی مذہب اربعہ راجح پنداشتہ چنانچہ خطوط
 کردہ مذہب مجتہدہ نام ہندو گا ہی فتویٰ بر قول امام اعظم و گا ہی بر قول امام شافعی و گا ہی
 بر قول امام احمد و ہر چنانکہ فتویٰ گا ہی بر قول امام محمد و گا ہی بر قول امام ابی یوسف
 و گا ہی بر قول امام زفر مید ہند چہ قیاحت پیدای شود بینوا و توجروا و جواب
 یہ ہے کہ سوال کردیہ کو مطلق علم سے بہرہ نہیں کسی فساد نے یہ بجا ریکو
 دھوکا دینے کیوئے اور حضرت سید احمد صاحب طریقت سے ہکوبہ اعتماد
 کر نیکی واسطے یہ سوال عوام فریب بنا دیا ہی سو سایل ہیج مع دھوکا کھا گیا ہی اور
 اس کے بعد ایسی شک لگئی ہی کہ جسے جان لیا ہی کہ اس سوال کا جواب کسی ہنو
 سلیگا سو ہم اس سوال کا جواب کہتے ہیں ط اب جواب ہر ضرورت کا بخوبی سنو
 یہہ جو سایل نے لکھا ہی کہ چونکہ چار طریقے کہ مراد ہستیاہ اور نقشبندیہ اور
 قادریہ اور مجددیہ اور ان طریقوں کی طرح طرح کی نعمتیں عالم میں پھلی ہیں بعض
 لوگ طریقتہ ہستیاہ میں بیعت حاصل کر کے ہستیاہ کہلاتے ہیں اور بعض
 قادریہ اور بعض نقشبندیہ اور بعض مجددیہ اور سب لوگ کے نزدیک ان طریقوں
 لوگ داخل ان گروہ میں کہ جنکی شائیں انعمت علیہم ہی اور خارج ہیں ان
 گروہ سے کہ جنکی شائیں غیر القنوب علیہم ولا الضالین سایل کا

مذہب قرار داور نامش حنیفہ کردند اگر کسی مذہب اربعہ راجح پنداشتہ چنانچہ خطوط
 کردہ مذہب مجتہدہ نام ہندو گا ہی فتویٰ بر قول امام اعظم و گا ہی بر قول امام شافعی و گا ہی
 بر قول امام احمد و ہر چنانکہ فتویٰ گا ہی بر قول امام محمد و گا ہی بر قول امام ابی یوسف
 و گا ہی بر قول امام زفر مید ہند چہ قیاحت پیدای شود بینوا و توجروا و جواب
 یہ ہے کہ سوال کردیہ کو مطلق علم سے بہرہ نہیں کسی فساد نے یہ بجا ریکو
 دھوکا دینے کیوئے اور حضرت سید احمد صاحب طریقت سے ہکوبہ اعتماد
 کر نیکی واسطے یہ سوال عوام فریب بنا دیا ہی سو سایل ہیج مع دھوکا کھا گیا ہی اور
 اس کے بعد ایسی شک لگئی ہی کہ جسے جان لیا ہی کہ اس سوال کا جواب کسی ہنو
 سلیگا سو ہم اس سوال کا جواب کہتے ہیں ط اب جواب ہر ضرورت کا بخوبی سنو
 یہہ جو سایل نے لکھا ہی کہ چونکہ چار طریقے کہ مراد ہستیاہ اور نقشبندیہ اور
 قادریہ اور مجددیہ اور ان طریقوں کی طرح طرح کی نعمتیں عالم میں پھلی ہیں بعض
 لوگ طریقتہ ہستیاہ میں بیعت حاصل کر کے ہستیاہ کہلاتے ہیں اور بعض
 قادریہ اور بعض نقشبندیہ اور بعض مجددیہ اور سب لوگ کے نزدیک ان طریقوں
 لوگ داخل ان گروہ میں کہ جنکی شائیں انعمت علیہم ہی اور خارج ہیں ان
 گروہ سے کہ جنکی شائیں غیر القنوب علیہم ولا الضالین سایل کا

[illegible]

و اجابت فرمایا کہ ہاں میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ ایک عظیم الشان شخص ہے جس کی طرف سے ایک عظیم الشان قوت نکل رہی ہے۔

[illegible]

[illegible]

من العلم يولي الأمر في يد من
 لا يملكه غلات جهات من علمه
 في الأمر بالعلماء من العلم
 من علمه يولي الأمر في يد من
 لا يملكه غلات جهات من علمه
 في الأمر بالعلماء من العلم

عن ابن عباس قال قال الله عز وجل
 من ابتغى هذا الصلوة من غير
 السبيل فليتب إلى صفة الله
 في التنازل والتمسك به
 الفضيلة التي لا تلهي
 الذي في ما لا يلهي
 الذي في ما لا يلهي
 ان يفر من علم من علمه الله تعالى
 ان يفر من علم من علمه الله تعالى
 ان يفر من علم من علمه الله تعالى

ان يفر من علم من علمه الله تعالى
 ان يفر من علم من علمه الله تعالى
 ان يفر من علم من علمه الله تعالى

نام کے واسطے کچھ بیان بھی لکھ دیتے ہیں + قرۃ الاسرار میں لکھا ہے کہ
 فقہا کے ساطقے یعنی سادہ جہین یہاں طبقہ مجتہدین فی الشرع کا مثال
 چار واما مویا مثل اس شخص کے کہ اصول کے قاعدہ مقرر کرتے اور چار وایکو
 یعنی کتاب سنت اور اجماع اور قیاس اصول کے قاعدہ موافق ہستی مسئلے نکالیں
 راہ اختیار کرے بغیر اسکے کہ کسی کا مقدم ہو فروغین یا اصولین اور دوسرا طبقہ
 مجتہدین فی التذہب کا ہے مثلاً ابو یوسف اور محمد وغیرہ صحابہ ابی حنیفہ کے کہ جنکو
 چار وایکو احکام نکلنے کی قدرت تھی اس قدر موافق ہونے ہتاد
 ابو حنیفہ رحمۃ اللہ نے مقرر کر رکھا ہے اور ان لوگوں اگرچہ بعض فقہی احکام میں
 ابو حنیفہ کے خلاف کیا ہے لیکن اصول کے قاعدہ و نمین ابو حنیفہ کی تقلید کرتے
 ہیں اور اسی تقلید کے سبب وہ لوگ لوگوں میں جو مثل ابو حنیفہ کے صاحب
 مذہب ہیں مثل شافعی کے صاحب پڑتے ہیں تیسرا طبقہ مجتہدین فی السیاقا ہے
 کہ جس مسئلے میں ضام مذہب روایت نہیں پائیں تو ہمیں انکو قدرت نہیں ہے کہ
 صاحب مذہب مخالفت کریں نہ اصول میں اور نہ فروع میں لیکن وہ لوگ کیا
 کرتے ہیں کہ جس مسئلے میں ضام مذہب بیان صریح نہیں پاتے تو اس مسئلے کے احکام
 نکالتے ہیں اسی ضام مذہب اصول موافق جو قاعدہ مقرر کر رکھا ہے اور لوگ

ان یفر من علم من علمه الله تعالى
 ان یفر من علم من علمه الله تعالى
 ان یفر من علم من علمه الله تعالى

ان یفر من علم من علمه الله تعالى
 ان یفر من علم من علمه الله تعالى
 ان یفر من علم من علمه الله تعالى

ان یفر من علم من علمه الله تعالى
 ان یفر من علم من علمه الله تعالى
 ان یفر من علم من علمه الله تعالى

[illegible]

نوں بین مثل خضاف اور ابی جعفر طحاوی اور ابی حسن کرخی اور شمس الایمہ طحاوی
 اور شمس الایمہ سحری اور فرخ الاسلام بزودی اور فرخ الدین قاضی خان وغیرہ کے
 پوچھا طبقہ اصحاب تخریج کا متقلدین میں سے مثلاً زری اور اسکے مانند کے کہ کیونکہ
 یہ لوگ اجتہاد کی قدرت مطلق نہیں کہتے لیکن یہ لوگ اس سب سے حصول
 کے قاعدہ انکو خوب بین اور حسن مقام سے امام نمونے کا الایمہ وہ مقام انکو خوب
 معلوم میں یہ طاقت کہتے ہیں کہ امام کا جو قول فحاصل الیہ ہو کہ سمین دو وجہ ہو سکتی ہو
 اسمین جو وجہ قوی ہو کو بیان کر دین اور جو فقہی مسئلہ ضابطہ یا اسکے
 اصحاب منقول ہو اور اسمین دو احتمال پایا جاتا ہو اسمین سے جو احتمال قوی ہو اسکے
 بیان کر دین سو بعضے مقام میں جو ہدیہ میں لکھا ہے کہ کذا فی تخریج لازمی تو اس
 ہی معنی میں یا پھر ان طبقہ اصحاب التخریج کا ہی متقلدین میں سے مثلاً ابوالحسن قدوری
 اور ضاہد ایہ وغیرہ کے انکا کام یہ ہے کہ بعض روایتوں کو بعضے پر فضیلت
 دینا یعنی اسکی افضلیت بیان کرنا اپنے قول سے اس طرح سے کہ افضل
 روایت یہ کہتے ہیں ہذا اولیٰ و ہذا اصح روایت و ہذا اوضح روایت و ہذا اقویٰ
 و ہذا اوفق للقیاس و ہذا ارفق للناس ہجھا طبقہ ان متقلدین کا جنکو طاقت
 کہ فرق کر دین درمیان اقویٰ اور ضعیف کے اور ظاہر مذکور روایت مثل اصحاب

خلل والاب عام لوگوں کو معلوم ہوا کہ وہاں یہ فرستے کے لوگ پیار و مہربانیت
 کہتے ہیں اور فاتحہ نیاز درود وغیرہ اکثر ثواب کے کاموں کو منع کرتے ہیں تب تو
 یہی اُنکے درپے ہو کر ایک جگہ خصوصاً مسجد و مین فتنہ فساد ہو گیا علما
 اہل سنت و جماعت بھی اگر عظیمین امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بیان کرتے
 اور بدعت کے فعلوں کو منع کرتے تو جہت عام لوگ انکو متہم کرتے کہ یہ بھی
 وہابی ہیں یا دنیا کی واسطے وہابیوں کی رعایت کرتے ہیں غرض عالموں نے
 حق بات بولنا چھوڑ دیا اور مسلمانوں میں بدعت کا کام اور فساد برصا
 چلا اور یہاں تک پہنچی کہ مسلمانوں کے دو یمنین ایک دوسرے تفاق پر گیا
 اور جو ناکر ضلع گجرات میں جہان نواب بابی خان بہادر کی اولاد کا محل
 و بار افساد ہوا آخر مولوی سلیمان اور مولوی محمود علی کو پکڑا اور تو بہ استغفار پر دیا اسی
 طرح حیدر آباد دکن میں اس فرقت والوں نے برفساد کیا آخر مولوی سلیم جو انکا
 سرگروہ تھا قید میں ڈالا گیا اور دوسرے سب بی دھان بھاگ گئے اس طرح
 سال تو تک میں برفساد ہوا اکثر اس منہ کے مولویوں کو وہاں بھی نکال دیا اب
 اگر سب ہر و نکالیا احوال کھے تو ایک فقر چاہئے انحضرت محمد علی پروردگار
 جسکی باتوں کے رد میں مولوی تراب علی صاحب لکھنوی جو چار برس ہو

(Top margin text) ...
 (Left margin text) ...
 (Bottom margin text) ...

[illegible][illegible]

بر متبعان شریعت بنوی و پیروان دین مصطفوی مخفی و محتجب نماند که چون کتاب
تقویت الایمان مولوی اسماعیل دهلوی و سایر اولای علی بن عظیم آبادی و خرم علی غیره
خلفای سید احمد بنیابندی مشتمل بر تنقیص شان سرور عالم و انکار توسل و شفاعت
صلی الله علیه و سلم و انکار بود عزتی با جناب ساهی رسالت و امانت و گرانیا و اولیاد
چند و صدها درین کتاب و ارجح یافتند و خلاصه مریدان و مددکاران مولوی محمد علی پاموری خطیبه
سید نور که بطایر حال شان صلاح مینمود و چون کتب مقدسه و مطروحه را عروقه
الواقعی دانسته بدان اشتغال ورزیدند و کلمات شنیعه از نقل محسوس ساختند و با
کسب ذکاوت بپایان رسانیدند و از نظرهای مدراس بر طایر معذرات این کتاب افتقار
که در مکتب تقدیر آن فتوی دادند و بحضور فیض معجز جناب مستطاب طایفه
مکرم رسالت ابی کوب سراج الدین اعظمی شاه بهادر دام افکار و دلالت

ایسی قوم کا
مستحق بننا
وقت میں کوئی عیار الناس سے اگر تو مصداق ہے
کہ فی زمانہ تو عیار اجہاد کا کیا ہو ایسا اہتمام
کلمہ کہ ہے اور صاحب خلاصہ نے نہیں لکھا
بن قرقہ و التفتین بنی ہاشم ہے جلیل
زمانہ فاسد و نظام کا سر میں
فقید و اجہاد

[illegible][illegible][illegible]

اس طور سے کہ انھوں نے مایوس کم و زیادتی میں تقویت الایمان کے نثر کے
 حکم تکفیر کا معتقدین پر کیا کیوں کہ یہ معلوم ہوا کہ خوب عقیدہ الایمان کے تقو
 ہے اس لئے سب مومنوں کو سنا یا جاتا ہے کہ اپنے ایمان کو ہاتھ سے
 اس فرقہ کے بچاویں اور دام میری میں ان کے نہ پسین اور عاقبت اپنی
 خراب کریں و ما علینا الا البلاغ ہندین ہمارے گرہ پیچا یا یعنی کہ دنیا حق

محمد مصباح اللہ
 خیرۃ العلماء بدر و سلو
 عظیم نواز خان بہادر متحد
 معنی شریعہ

محمد ار تضا علی
 خان بہادر افضل العلماء
 القضاۃ مالک محمد سہ

رسول اللہ قاضی
 شریعہ سید محمد خان
 شریعہ ۱۲۲۱
 شریعہ ۱۲۲۱

سید محمد الیزین قادری
 عرفی الیزین شاہ
 عفی اللہ عنہ
 علیہ السلام حق الیقین من شایعہ قد خد اشرف
 ما اخرجہ من اقباح و من شایعہ قد خد اشرف
 اتی جلی جلیعہ علی عطا اللہ علی عہد سیدت
 تجا وز اللہ عنہ

محمد حسن علی	محمد علی کلیمی	محمد سعید علی	محمد یعقوب
۱۳۴۸	۱۲۱۰	۱۲۲۲	۱۲۳۴
۱۳۴۸	۱۲۱۰	۱۲۲۲	۱۲۳۴
۱۳۴۸	۱۲۱۰	۱۲۲۲	۱۲۳۴

محمد حسن علی
 محمد علی کلیمی
 محمد سعید علی
 محمد یعقوب

[illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible]

تحفہ الی کیاب جمیں بنی آخر الزمان صلی اللہ علیہ علی آلہ و صحابہ وسلم کی
 متفیض شان اور اینا سے عظام اور اوکی کرام کی حقارت کی باتیں لکھی
 ہوئی تھیں چپ کروان آہنچی ب علمائے نامدار اور فضلاء عالم مقدر
 اس کتاب کو دیکھ کر انکے عقیدہ کو فاسد اور باطل کہا جسور رضا الباری کے اخیر
 سنہ ۱۲۵۱ ہجریہ مقدسہ میں وہ رام پوری مولوی وٹان دوبارہ آیات بعض
 انکے مریدوں کی مددگاری کیواسطے اپنے باطل عقیدہ کو ظاہر کئے اور
 برٹکس کے ساتھ گفتگو کرنے لگے اور اس کتاب کی حقیقت اور تو
 میں اپنی زبان دراز کئے آخر الامر ماہ شوال کی آفتاب میں تاریخ سنہ مذکور کو
 مولوی جمال الدین صاحب کیتین جو مدرس کے نامور علمائوں میں ہیں اس
 رامپوری مولوی کے ساتھ اسی کے گھر میں مباحثے کا اتفاق پڑا اور
 معلوم ہو گیا کہ اس مولوی کا میل اس باطل کتاب کی طرف بہت ہے پھر
 مدرس عالم نے مولوی رامپوری کو ظاہر مباحثے کیواسطے بلوایا تا اس کتاب کا
 باطل ہونا سب کے مریدوں پر ظاہر ہو جاوے لیکن مولوی مذکور نے اپنی ذات میں مباحثی
 طاقت نہ دیکھ کر اپنے محل کر نیلگا آخر شش ماہ و قیعدہ کی پہلی تاریخ کو سنہ مذکور
 میں مولوی جمال الدین صاحب موصوفہ قرآن شریف اپنے ہاتھ میں لیکر جامع مسجد

جی شامی کی کتاب جمیں بنی آخر الزمان صلی اللہ علیہ علی آلہ و صحابہ وسلم کی
 متفیض شان اور اینا سے عظام اور اوکی کرام کی حقارت کی باتیں لکھی
 ہوئی تھیں چپ کروان آہنچی ب علمائے نامدار اور فضلاء عالم مقدر
 اس کتاب کو دیکھ کر انکے عقیدہ کو فاسد اور باطل کہا جسور رضا الباری کے اخیر
 سنہ ۱۲۵۱ ہجریہ مقدسہ میں وہ رامپوری مولوی وٹان دوبارہ آیات بعض
 انکے مریدوں کی مددگاری کیواسطے اپنے باطل عقیدہ کو ظاہر کئے اور
 برٹکس کے ساتھ گفتگو کرنے لگے اور اس کتاب کی حقیقت اور تو
 میں اپنی زبان دراز کئے آخر الامر ماہ شوال کی آفتاب میں تاریخ سنہ مذکور کو
 مولوی جمال الدین صاحب کیتین جو مدرس کے نامور علمائوں میں ہیں اس
 رامپوری مولوی کے ساتھ اسی کے گھر میں مباحثے کا اتفاق پڑا اور
 معلوم ہو گیا کہ اس مولوی کا میل اس باطل کتاب کی طرف بہت ہے پھر
 مدرس عالم نے مولوی رامپوری کو ظاہر مباحثے کیواسطے بلوایا تا اس کتاب کا
 باطل ہونا سب کے مریدوں پر ظاہر ہو جاوے لیکن مولوی مذکور نے اپنی ذات میں مباحثی
 طاقت نہ دیکھ کر اپنے محل کر نیلگا آخر شش ماہ و قیعدہ کی پہلی تاریخ کو سنہ مذکور
 میں مولوی جمال الدین صاحب موصوفہ قرآن شریف اپنے ہاتھ میں لیکر جامع مسجد

۵۷
 جی شامی کی کتاب جمیں بنی آخر الزمان صلی اللہ علیہ علی آلہ و صحابہ وسلم کی
 متفیض شان اور اینا سے عظام اور اوکی کرام کی حقارت کی باتیں لکھی
 ہوئی تھیں چپ کروان آہنچی ب علمائے نامدار اور فضلاء عالم مقدر
 اس کتاب کو دیکھ کر انکے عقیدہ کو فاسد اور باطل کہا جسور رضا الباری کے اخیر
 سنہ ۱۲۵۱ ہجریہ مقدسہ میں وہ رامپوری مولوی وٹان دوبارہ آیات بعض
 انکے مریدوں کی مددگاری کیواسطے اپنے باطل عقیدہ کو ظاہر کئے اور
 برٹکس کے ساتھ گفتگو کرنے لگے اور اس کتاب کی حقیقت اور تو
 میں اپنی زبان دراز کئے آخر الامر ماہ شوال کی آفتاب میں تاریخ سنہ مذکور کو
 مولوی جمال الدین صاحب کیتین جو مدرس کے نامور علمائوں میں ہیں اس
 رامپوری مولوی کے ساتھ اسی کے گھر میں مباحثے کا اتفاق پڑا اور
 معلوم ہو گیا کہ اس مولوی کا میل اس باطل کتاب کی طرف بہت ہے پھر
 مدرس عالم نے مولوی رامپوری کو ظاہر مباحثے کیواسطے بلوایا تا اس کتاب کا
 باطل ہونا سب کے مریدوں پر ظاہر ہو جاوے لیکن مولوی مذکور نے اپنی ذات میں مباحثی
 طاقت نہ دیکھ کر اپنے محل کر نیلگا آخر شش ماہ و قیعدہ کی پہلی تاریخ کو سنہ مذکور
 میں مولوی جمال الدین صاحب موصوفہ قرآن شریف اپنے ہاتھ میں لیکر جامع مسجد

جی شامی کی کتاب جمیں بنی آخر الزمان صلی اللہ علیہ علی آلہ و صحابہ وسلم کی
 متفیض شان اور اینا سے عظام اور اوکی کرام کی حقارت کی باتیں لکھی
 ہوئی تھیں چپ کروان آہنچی ب علمائے نامدار اور فضلاء عالم مقدر
 اس کتاب کو دیکھ کر انکے عقیدہ کو فاسد اور باطل کہا جسور رضا الباری کے اخیر
 سنہ ۱۲۵۱ ہجریہ مقدسہ میں وہ رامپوری مولوی وٹان دوبارہ آیات بعض
 انکے مریدوں کی مددگاری کیواسطے اپنے باطل عقیدہ کو ظاہر کئے اور
 برٹکس کے ساتھ گفتگو کرنے لگے اور اس کتاب کی حقیقت اور تو
 میں اپنی زبان دراز کئے آخر الامر ماہ شوال کی آفتاب میں تاریخ سنہ مذکور کو
 مولوی جمال الدین صاحب کیتین جو مدرس کے نامور علمائوں میں ہیں اس
 رامپوری مولوی کے ساتھ اسی کے گھر میں مباحثے کا اتفاق پڑا اور
 معلوم ہو گیا کہ اس مولوی کا میل اس باطل کتاب کی طرف بہت ہے پھر
 مدرس عالم نے مولوی رامپوری کو ظاہر مباحثے کیواسطے بلوایا تا اس کتاب کا
 باطل ہونا سب کے مریدوں پر ظاہر ہو جاوے لیکن مولوی مذکور نے اپنی ذات میں مباحثی
 طاقت نہ دیکھ کر اپنے محل کر نیلگا آخر شش ماہ و قیعدہ کی پہلی تاریخ کو سنہ مذکور
 میں مولوی جمال الدین صاحب موصوفہ قرآن شریف اپنے ہاتھ میں لیکر جامع مسجد

تَقَرُّبُ النُّفُوسِ إِلَى اللَّهِ بِوَجْهِكَ بِاسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

دانت میں
موافق عمل کرنا چاہو اگر
کے پہلے جانچا جائے کہ ایک فوٹو سنسنیشن
اور بہتر فوٹو کے سوا بقیہ ان اور عربوں کے
دیکھیں کلکتہ میں اور نیچے خیال بن کر اسی بھولے
زمین باوجود اس بات کے کہ ایک گروہ اچھوتوں
سنت و جماعت کا ناجی اور باقی تہتر چھٹی
سنت و جماعت کے اہل سنت و جماعت کا طریقہ
سب سے زیادہ حوث ہے یا نہایت موحی
دانت کا بڑا حوث ہے یا نہایت موحی
اجب جانچ لیں اگرچہ

[illegible][illegible]

اعلیٰ حضرت کے مہادریجی و ہمیں وار میں منہ لایا و ہدیہ
 حقیقت ہے جو انکی عقل میں نہ لایا و ہدیہ
 لکھنے کے اندر سے بنکر عالم کی کہ عورت کی
 معنوں میں خواہش نفسانی کو فصل دیگر شیطان
 لکھنے کے اندر سے بنکر عالم کی کہ عورت کی
 اہل ہوا کے زمین و آسمان کے خواہش نفسانی کی پیروی
 ہونے والی خواہش نفسانی کی پیروی
 اس میں اور خلافت پر اس کے اندر سے بنکر عالم کی کہ عورت کی
 تاویل اس میں

محمد علی	بدل الدوله	مشتوف ۱۲۳۰ الملك بهادر	محمد حسین خان ملوک جلال الدین	زور اوغل خان ۱۲۱۵
حکیم جمال الدین خان	ملتمس خان			

خانہ عالم خان ترجمہ حق سبحانہ تعالیٰ کی حمد اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ
و علی آلہ و صحابہ وسلم کی نعت کے بعد سب علم و نیدار اور فضا شیرعت احمد مختار
مختفی اور پوشیدہ ہے کہ اس فقیر سید محمد علی رامپوری کا اور میر مرشد سید احمد صاحب
عقاید اہل سنت و جماعت کے موافق اور اپنے مرشد امیر حضرت ولی اللہ صاحب
مولانا شاہ عبدالغیر صاحب کے اعتقاد کے موافق ہے میر سب خلفا اور مرید و نگو
چاہے کہ اس عقاید حق پر ثابت قدم رہیں و کفی باللہ شہید اور میں جو باتیں
کہ تقویۃ الایمان میں جمہور اہل سنت و جماعت کے عقاید سے خلاف اور سرور
عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تنقیض شان میں ہیں اسکا قایل اور معتقد نہیں جو
کوئی میر خلفا اور مرید و نمین سے اسیر اعتقاد رکھے وہ خود گمراہ اور دوسرے گمراہ
کرینوالا ہے ہمت کے مقاموں سے تم پرہیز کرو اسلئے میں یہہ برات نامہ
لکھ کر اپنی مہر و دستخط سے اور اپنے خلفا امیر و نگو کی مہر و دستخط سے تیار کر دیا
تا کہ لوگوں کا دل جمع ہو کر کسی بدگوئی کی زباں دراز نہ ہو و پانچویں تاریخ بقیعہ کی
سنہ ۱۲۵۶ ہجری قمریہ

[illegible]

جبرئیل علیہ السلام علی را پیروی

[illegible]

وہاں کے اطراف کے سب لوگوں کی اطلاع کیواسطے مسجد جامع میں یہ ہفتہ
 دیا جاتا ہے اور اسلام ہو واپس چہ ہندو یعنی مسلمانوں کی صلوات
 والسلام علی رسولہ الصطفی والوا صحابہ اہل المجد والعلی ساتوین تاریخ ذیقعد کی
 ہجری ۱۲۵۱ھ مقدسین لکھا گیا نقل استدعای علما بتخصیص حکم تکفیر معتقدین مضامین
 و عبارات تقویہ الایمان وغیرہ اصلہ نزد مفتی سرکار ہت علما رہیں بحضور اب خطیم جاہ
 بہادر مظاہر العالی استدعا کیلئے کہ نقل اظہار نامہ مولوی سید محمد علی رامپوری مورخہ امروز
 با حکم حضور من انیکہ کتاب تقویہ الایمان مولوی اسمعیل و سایل مولوی ولایت علی
 وغیرہ کہ دین ملک انتشار یافتہ اند و کلماتیکہ مرد و بان تھوہ میکن و ان مشہور
 و مہتمم نقیض شان سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اند باجماع جمہو غفای دین
 ہم باطل اند و معتقدان کافر و درجہ انت باجی مشہور شور مرقوم ختم ذیقعد ہجری
 محمد از رضا غنی اللہ عنہ محمد عبد اللہ و دو نقوی محمد شعیب از رضا غنی علیہ السلام
 محمد شہب الیہین جمال الدین احمد رضا از رضا غنی الداعی القدر الی اللہ تعالیٰ بلا لہ و کان اللہ
 قاضی سید عبد اللہ عبد الوہاب رضا اللہ عنہ ستمین اب خطیم جاہ مسودہ حکم از سر نو پسند
 ترجمہ اس کے علما اب خطیم جاہ بہادر مظاہر العالی کے حضور میں استدعا کر
 عین کمر آج کی تاریخ کی مولوی رامپوری کے اظہار نامہ کی نقل حضور کے حکم کے ساتھ

یہاں کے اطراف کے سب لوگوں کی اطلاع کیواسطے مسجد جامع میں یہ ہفتہ
 دیا جاتا ہے اور اسلام ہو واپس چہ ہندو یعنی مسلمانوں کی صلوات
 والسلام علی رسولہ الصطفی والوا صحابہ اہل المجد والعلی ساتوین تاریخ ذیقعد کی
 ہجری ۱۲۵۱ھ مقدسین لکھا گیا نقل استدعای علما بتخصیص حکم تکفیر معتقدین مضامین
 و عبارات تقویہ الایمان وغیرہ اصلہ نزد مفتی سرکار ہت علما رہیں بحضور اب خطیم جاہ
 بہادر مظاہر العالی استدعا کیلئے کہ نقل اظہار نامہ مولوی سید محمد علی رامپوری مورخہ امروز
 با حکم حضور من انیکہ کتاب تقویہ الایمان مولوی اسمعیل و سایل مولوی ولایت علی
 وغیرہ کہ دین ملک انتشار یافتہ اند و کلماتیکہ مرد و بان تھوہ میکن و ان مشہور
 و مہتمم نقیض شان سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اند باجماع جمہو غفای دین
 ہم باطل اند و معتقدان کافر و درجہ انت باجی مشہور شور مرقوم ختم ذیقعد ہجری
 محمد از رضا غنی اللہ عنہ محمد عبد اللہ و دو نقوی محمد شعیب از رضا غنی علیہ السلام
 محمد شہب الیہین جمال الدین احمد رضا از رضا غنی الداعی القدر الی اللہ تعالیٰ بلا لہ و کان اللہ
 قاضی سید عبد اللہ عبد الوہاب رضا اللہ عنہ ستمین اب خطیم جاہ مسودہ حکم از سر نو پسند
 ترجمہ اس کے علما اب خطیم جاہ بہادر مظاہر العالی کے حضور میں استدعا کر
 عین کمر آج کی تاریخ کی مولوی رامپوری کے اظہار نامہ کی نقل حضور کے حکم کے ساتھ

یہاں کے اطراف کے سب لوگوں کی اطلاع کیواسطے مسجد جامع میں یہ ہفتہ
 دیا جاتا ہے اور اسلام ہو واپس چہ ہندو یعنی مسلمانوں کی صلوات
 والسلام علی رسولہ الصطفی والوا صحابہ اہل المجد والعلی ساتوین تاریخ ذیقعد کی
 ہجری ۱۲۵۱ھ مقدسین لکھا گیا نقل استدعای علما بتخصیص حکم تکفیر معتقدین مضامین
 و عبارات تقویہ الایمان وغیرہ اصلہ نزد مفتی سرکار ہت علما رہیں بحضور اب خطیم جاہ
 بہادر مظاہر العالی استدعا کیلئے کہ نقل اظہار نامہ مولوی سید محمد علی رامپوری مورخہ امروز
 با حکم حضور من انیکہ کتاب تقویہ الایمان مولوی اسمعیل و سایل مولوی ولایت علی
 وغیرہ کہ دین ملک انتشار یافتہ اند و کلماتیکہ مرد و بان تھوہ میکن و ان مشہور
 و مہتمم نقیض شان سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اند باجماع جمہو غفای دین
 ہم باطل اند و معتقدان کافر و درجہ انت باجی مشہور شور مرقوم ختم ذیقعد ہجری
 محمد از رضا غنی اللہ عنہ محمد عبد اللہ و دو نقوی محمد شعیب از رضا غنی علیہ السلام
 محمد شہب الیہین جمال الدین احمد رضا از رضا غنی الداعی القدر الی اللہ تعالیٰ بلا لہ و کان اللہ
 قاضی سید عبد اللہ عبد الوہاب رضا اللہ عنہ ستمین اب خطیم جاہ مسودہ حکم از سر نو پسند
 ترجمہ اس کے علما اب خطیم جاہ بہادر مظاہر العالی کے حضور میں استدعا کر
 عین کمر آج کی تاریخ کی مولوی رامپوری کے اظہار نامہ کی نقل حضور کے حکم کے ساتھ

یہاں کے اطراف کے سب لوگوں کی اطلاع کیواسطے مسجد جامع میں یہ ہفتہ
 دیا جاتا ہے اور اسلام ہو واپس چہ ہندو یعنی مسلمانوں کی صلوات
 والسلام علی رسولہ الصطفی والوا صحابہ اہل المجد والعلی ساتوین تاریخ ذیقعد کی
 ہجری ۱۲۵۱ھ مقدسین لکھا گیا نقل استدعای علما بتخصیص حکم تکفیر معتقدین مضامین
 و عبارات تقویہ الایمان وغیرہ اصلہ نزد مفتی سرکار ہت علما رہیں بحضور اب خطیم جاہ
 بہادر مظاہر العالی استدعا کیلئے کہ نقل اظہار نامہ مولوی سید محمد علی رامپوری مورخہ امروز
 با حکم حضور من انیکہ کتاب تقویہ الایمان مولوی اسمعیل و سایل مولوی ولایت علی
 وغیرہ کہ دین ملک انتشار یافتہ اند و کلماتیکہ مرد و بان تھوہ میکن و ان مشہور
 و مہتمم نقیض شان سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اند باجماع جمہو غفای دین
 ہم باطل اند و معتقدان کافر و درجہ انت باجی مشہور شور مرقوم ختم ذیقعد ہجری
 محمد از رضا غنی اللہ عنہ محمد عبد اللہ و دو نقوی محمد شعیب از رضا غنی علیہ السلام
 محمد شہب الیہین جمال الدین احمد رضا از رضا غنی الداعی القدر الی اللہ تعالیٰ بلا لہ و کان اللہ
 قاضی سید عبد اللہ عبد الوہاب رضا اللہ عنہ ستمین اب خطیم جاہ مسودہ حکم از سر نو پسند
 ترجمہ اس کے علما اب خطیم جاہ بہادر مظاہر العالی کے حضور میں استدعا کر
 عین کمر آج کی تاریخ کی مولوی رامپوری کے اظہار نامہ کی نقل حضور کے حکم کے ساتھ

امروز جمعه مسجد مدرس و دیگر محالک شهر بار دند غلام محمد علی المشهور با فواه
 عظیم جاده ذیقعه هجری مقدسه بعد از شش ماه احکام مذکوره فقط در مسجد
 جامع والابابی رامپوری مذکور با وجود نوشتن برات نامه مذکوره وثیقه مطوره
 بعد از جمعه ششم ذیقعه هجری بر خلاف اظهار و اقرار خود و تجدید جامع که در آن
 نواب عظیم جاده بهادر هم حاضر بودند بر سر بنبریا که در دشت بهار نامه مشتهر
 بیت دوم ماه ذیقعه سنه کو مندرج است لهذا حکام نامه مذکور به کار ابرار یافت
 به ولاحد و ام الحاکمین حکما به بیت و ششم ذیقعه هجری از حکم علمای تبکیم
 معتقد کتاب سید و امثال آن موخره هفتم ماه حال که روز هفتی سرکار است حکم صادر
 که اینک از میراد و دوستان محمد علی رامپوری در ملازمی سرکار اند بر طرفی ممنوع ابواب
 سرکاری شوند مگر اینکه توبه صحیح از بیعت و محبتش که بایستادن کسی بکتاب مذکوره با وجود
 نوشته و ادوا به هر دو خط خود بنفتم ماه حال عقیده خویش موافق عقیده علمای
 موصوفین امروز علانیه در مسجد جامع ثابت شده نمایند و کسانیکه از مردان
 و دوستان و ملازم سرکار نیند ممنوع منافع و ابواب سرکاری نکرند و خط
 چاکر شریع محمدی غلام محمد علی المشهور با فواه عظیم جاده بهار
 معلوم شود که بعد از این وقت به بعضی بنگالی مولویون غیر واجبی بجهت کار

حال حاضر در این مسجد مدرس و دیگر محالک شهر بار دند غلام محمد علی المشهور با فواه
 عظیم جاده ذیقعه هجری مقدسه بعد از شش ماه احکام مذکوره فقط در مسجد
 جامع والابابی رامپوری مذکور با وجود نوشتن برات نامه مذکوره وثیقه مطوره
 بعد از جمعه ششم ذیقعه هجری بر خلاف اظهار و اقرار خود و تجدید جامع که در آن
 نواب عظیم جاده بهادر هم حاضر بودند بر سر بنبریا که در دشت بهار نامه مشتهر
 بیت دوم ماه ذیقعه سنه کو مندرج است لهذا حکام نامه مذکور به کار ابرار یافت
 به ولاحد و ام الحاکمین حکما به بیت و ششم ذیقعه هجری از حکم علمای تبکیم
 معتقد کتاب سید و امثال آن موخره هفتم ماه حال که روز هفتی سرکار است حکم صادر
 که اینک از میراد و دوستان محمد علی رامپوری در ملازمی سرکار اند بر طرفی ممنوع ابواب
 سرکاری شوند مگر اینکه توبه صحیح از بیعت و محبتش که بایستادن کسی بکتاب مذکوره با وجود
 نوشته و ادوا به هر دو خط خود بنفتم ماه حال عقیده خویش موافق عقیده علمای
 موصوفین امروز علانیه در مسجد جامع ثابت شده نمایند و کسانیکه از مردان
 و دوستان و ملازم سرکار نیند ممنوع منافع و ابواب سرکاری نکرند و خط

حاصل ذیقعه هجری مقدسه بعد از شش ماه احکام مذکوره فقط در مسجد
 جامع والابابی رامپوری مذکور با وجود نوشتن برات نامه مذکوره وثیقه مطوره
 بعد از جمعه ششم ذیقعه هجری بر خلاف اظهار و اقرار خود و تجدید جامع که در آن
 نواب عظیم جاده بهادر هم حاضر بودند بر سر بنبریا که در دشت بهار نامه مشتهر
 بیت دوم ماه ذیقعه سنه کو مندرج است لهذا حکام نامه مذکور به کار ابرار یافت
 به ولاحد و ام الحاکمین حکما به بیت و ششم ذیقعه هجری از حکم علمای تبکیم
 معتقد کتاب سید و امثال آن موخره هفتم ماه حال که روز هفتی سرکار است حکم صادر
 که اینک از میراد و دوستان محمد علی رامپوری در ملازمی سرکار اند بر طرفی ممنوع ابواب
 سرکاری شوند مگر اینکه توبه صحیح از بیعت و محبتش که بایستادن کسی بکتاب مذکوره با وجود
 نوشته و ادوا به هر دو خط خود بنفتم ماه حال عقیده خویش موافق عقیده علمای
 موصوفین امروز علانیه در مسجد جامع ثابت شده نمایند و کسانیکه از مردان
 و دوستان و ملازم سرکار نیند ممنوع منافع و ابواب سرکاری نکرند و خط

در این مسجد مدرس و دیگر محالک شهر بار دند غلام محمد علی المشهور با فواه
 عظیم جاده ذیقعه هجری مقدسه بعد از شش ماه احکام مذکوره فقط در مسجد
 جامع والابابی رامپوری مذکور با وجود نوشتن برات نامه مذکوره وثیقه مطوره
 بعد از جمعه ششم ذیقعه هجری بر خلاف اظهار و اقرار خود و تجدید جامع که در آن
 نواب عظیم جاده بهادر هم حاضر بودند بر سر بنبریا که در دشت بهار نامه مشتهر
 بیت دوم ماه ذیقعه سنه کو مندرج است لهذا حکام نامه مذکور به کار ابرار یافت
 به ولاحد و ام الحاکمین حکما به بیت و ششم ذیقعه هجری از حکم علمای تبکیم
 معتقد کتاب سید و امثال آن موخره هفتم ماه حال که روز هفتی سرکار است حکم صادر
 که اینک از میراد و دوستان محمد علی رامپوری در ملازمی سرکار اند بر طرفی ممنوع ابواب
 سرکاری شوند مگر اینکه توبه صحیح از بیعت و محبتش که بایستادن کسی بکتاب مذکوره با وجود
 نوشته و ادوا به هر دو خط خود بنفتم ماه حال عقیده خویش موافق عقیده علمای
 موصوفین امروز علانیه در مسجد جامع ثابت شده نمایند و کسانیکه از مردان
 و دوستان و ملازم سرکار نیند ممنوع منافع و ابواب سرکاری نکرند و خط

[illegible]

[illegible]

[illegible][illegible]

اور میں نے اس کو اپنے ہاتھ سے لے کر اپنے گھر لے گیا اور وہاں پر اس کی تدفین کروائی۔

[illegible][illegible][illegible]

ثانیہ خصوصاً ائمہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی ان چار مذہبوں سے ایک مذہب کو نہ
 پکڑے کچھ اسمٰ دین کچھ اسمٰ دین لیکر اپنا مذہب بناو وہ بیشک گمراہ ہے اور جو
 کوئی ایسے نالایق مہملوں کے رد کرنے میں گول فتوا لکھے ہم ناخوش ہو جائیں اور ان کو
 مولوی آپا چھوٹے بھائی قریب ہی تقریر کے کہتے ہیں مولوی سہا سہل نابینا بوجھ
 عمر بن مولوی محمد اسماعیل دہلوی کے استاد میں سواغتون نے بھی کہا کہ اب لا مذہب
 لوگوں کا رسا قرآن اور حدیث میں موجود ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ قوم ظالم کو ہدایت
 نہیں کرتا مولوی تیب اللہ لسانی نے بھی صوفی سند ایک سارے جہاں اس فرقے جدید
 الضلالت کے حتمیہ ایک اور بھی ان کے بھائی ابی نوید اللہ علیہ السلام حاجی قاسم
 باب کے کہ وہ خود را اور فرامیر کے مقدمین چاروں مذہب باہر میں ہمارے
 شیریں نہیں ہو گئے ان لوگوں کو سمجھایا کہ ہر باہر مذہب کی مانسی بہت مشکل ہے۔
 ایک دن ایک مذہب نے حضرت مولانا محمد سحاق صاحب رحمہ کو اختلافی مسئلے
 میں پوچھا کہ عند اللہ کیا حق ہے مولانا صاحب نے فرمایا کہ ایک مذہب ہمیں اختیار
 ضرور ہے اور اختیار کرنے کے بعد وہ بات اس حقیق حق ہے یہ جواب سنکر
 پوچھنے والا سر دھن کر چپ بگیا اور ان لوگوں نے ایک نیا فساد دہلی میں نکال لیا
 نماز کے بعد ماتھے اوٹھا کر دعا مانگا بدعت ہے دیکھا جائے کہ ایک ضعیف

روایت کو پرکے سب راوی اور مجتہدین کا خلاف کرتے ہیں اور دعویٰ رکھتے ہیں
 کہ ہم خاص محمدی ہیں کسی غیر کی تقلید نہیں کرتے اب انکو غیر محمدی کہیں تو بخاطر
 جیسا کہ مجاہدین بعد از نبی جو بنوری کے مقلد و مگو غیر مہدی وہ کہتے ہیں اور خود کو مہدی
 فرقہ جانتے ہیں (اگر فرصت ملتی تو یہ بھی اسی دھبہ پر آجاتے مگر کیا کریں کہ
 امام عہد نامہ میں تفاوت تھا) اور یہ بہت با حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ جس
 بھلائی پر علماء امت شاہدی دین وہ بھلائی اور جسکی برائی پر گواہی دین وہ برا
 کرنا ہے اور اس کے گواہ میں زمین میں نہ آوے اور ایک کج فہم اپنا نام عبدالحق محمدی رکھ کر
 گئی چوتھین ہندی ترجمے میں لکھ کر اسمیں ایسا اتفاق کا کلام لکھا ہے کہ دو
 مثل سایہ کے نیچے غصہ کی نماز پڑھنا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وہ منافق
 ہے اور حالانکہ خفی صاحب کے یہاں مثل سایہ ہو تک عصر کی نماز کی تاخیر کرنا حکم
 خدا انکو ہدایت دیو اب جو لوگ کچھ بہکانے سے خفی مذہب خارج ہو کر
 ضلالت میں پڑے سو اسے ترجمے سے صاف معلوم ہوا کہ وہ سب خارجی اور معتزل
 بن گئے اگرچہ کوئی عالم انکو دباوے تو اقرار کرتے ہیں کہ ہم خفی ہیں مگر انہیں
 ہشیار رہا کہ وہ چارو مذہب خارج ہیں کیونکہ جسے حدیث میں لکھا اہل اصحاب
 اجیار اور ایہ مجتہدین کی تعریف میں ہیں ان سب کو یہ لوگ ضعیف کہتے

یہ روایت کو پرکے سب راوی اور مجتہدین کا خلاف کرتے ہیں اور دعویٰ رکھتے ہیں
 کہ ہم خاص محمدی ہیں کسی غیر کی تقلید نہیں کرتے اب انکو غیر محمدی کہیں تو بخاطر
 جیسا کہ مجاہدین بعد از نبی جو بنوری کے مقلد و مگو غیر مہدی وہ کہتے ہیں اور خود کو مہدی
 فرقہ جانتے ہیں (اگر فرصت ملتی تو یہ بھی اسی دھبہ پر آجاتے مگر کیا کریں کہ
 امام عہد نامہ میں تفاوت تھا) اور یہ بہت با حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ جس
 بھلائی پر علماء امت شاہدی دین وہ بھلائی اور جسکی برائی پر گواہی دین وہ برا
 کرنا ہے اور اس کے گواہ میں زمین میں نہ آوے اور ایک کج فہم اپنا نام عبدالحق محمدی رکھ کر
 گئی چوتھین ہندی ترجمے میں لکھ کر اسمیں ایسا اتفاق کا کلام لکھا ہے کہ دو
 مثل سایہ کے نیچے غصہ کی نماز پڑھنا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وہ منافق
 ہے اور حالانکہ خفی صاحب کے یہاں مثل سایہ ہو تک عصر کی نماز کی تاخیر کرنا حکم
 خدا انکو ہدایت دیو اب جو لوگ کچھ بہکانے سے خفی مذہب خارج ہو کر
 ضلالت میں پڑے سو اسے ترجمے سے صاف معلوم ہوا کہ وہ سب خارجی اور معتزل
 بن گئے اگرچہ کوئی عالم انکو دباوے تو اقرار کرتے ہیں کہ ہم خفی ہیں مگر انہیں
 ہشیار رہا کہ وہ چارو مذہب خارج ہیں کیونکہ جسے حدیث میں لکھا اہل اصحاب
 اجیار اور ایہ مجتہدین کی تعریف میں ہیں ان سب کو یہ لوگ ضعیف کہتے

روایت کو پرکے سب راوی اور مجتہدین کا خلاف کرتے ہیں اور دعویٰ رکھتے ہیں
 کہ ہم خاص محمدی ہیں کسی غیر کی تقلید نہیں کرتے اب انکو غیر محمدی کہیں تو بخاطر
 جیسا کہ مجاہدین بعد از نبی جو بنوری کے مقلد و مگو غیر مہدی وہ کہتے ہیں اور خود کو مہدی
 فرقہ جانتے ہیں (اگر فرصت ملتی تو یہ بھی اسی دھبہ پر آجاتے مگر کیا کریں کہ
 امام عہد نامہ میں تفاوت تھا) اور یہ بہت با حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ جس
 بھلائی پر علماء امت شاہدی دین وہ بھلائی اور جسکی برائی پر گواہی دین وہ برا
 کرنا ہے اور اس کے گواہ میں زمین میں نہ آوے اور ایک کج فہم اپنا نام عبدالحق محمدی رکھ کر
 گئی چوتھین ہندی ترجمے میں لکھ کر اسمیں ایسا اتفاق کا کلام لکھا ہے کہ دو
 مثل سایہ کے نیچے غصہ کی نماز پڑھنا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وہ منافق
 ہے اور حالانکہ خفی صاحب کے یہاں مثل سایہ ہو تک عصر کی نماز کی تاخیر کرنا حکم
 خدا انکو ہدایت دیو اب جو لوگ کچھ بہکانے سے خفی مذہب خارج ہو کر
 ضلالت میں پڑے سو اسے ترجمے سے صاف معلوم ہوا کہ وہ سب خارجی اور معتزل
 بن گئے اگرچہ کوئی عالم انکو دباوے تو اقرار کرتے ہیں کہ ہم خفی ہیں مگر انہیں
 ہشیار رہا کہ وہ چارو مذہب خارج ہیں کیونکہ جسے حدیث میں لکھا اہل اصحاب
 اجیار اور ایہ مجتہدین کی تعریف میں ہیں ان سب کو یہ لوگ ضعیف کہتے

مسئلہ تیسواں کہ مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ سے قرآن مجید کی تفسیر میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب صحیح ہے اور اس میں کوئی غلطی نہیں ہے۔
 مسئلہ تیسواں کہ مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ سے قرآن مجید کی تفسیر میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب صحیح ہے اور اس میں کوئی غلطی نہیں ہے۔
 مسئلہ تیسواں کہ مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ سے قرآن مجید کی تفسیر میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب صحیح ہے اور اس میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

اور مشہور ہے کہ مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ سے قرآن مجید کی تفسیر میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب صحیح ہے اور اس میں کوئی غلطی نہیں ہے۔
 ردائے پردہ میں شروع کیا تھا پہلے گورپستی کو رد کیا آخر سارے لائم ہوائوں
 رد قوی فرمایا آخر لائم ہوائوں نے اپنی ایک بہتان باندھ جسکا خلاصہ رسالہ قائمہ السنۃ
 میں لکھا ہے اور ہر وقت بھی پروردگار نے اچھے اچھے علماء و نوکوفین میں
 حق پر جمع کر دیا تھا کہ گورپستی کو بالکل رد باطل کر دیا اور آپ بھی اس مالک تحقیق نے
 اپنے فضل و کرم سے سارے علماء دین اور فقہا میں کو ان لائم ہوائوں کو رد و قح پر
 متفق کر دیا ہے الحمد للہ علی ذالک انتہی طمعاً ہو کہ اس کتاب کے بنیاد کو
 اللہ سے زیادہ استقامت اور حق گوئی کی ہمیشہ توفیق دیو اول سے آخر تک
 ہر مسئلے میں علیت کی داد دی ہے کہ بعضے مباحث میں سراج الہدایت میں ہیں
حزین الشیرین کے باب چھٹا علماء و نوکا فتوا
 پیر مہر علی مولانا شیخ عبداللہ ابن سراج جو سردار ہیں کے مدرسین اور
 مولوی سید عبداللہ کے مفتی کی اور سید عثمان کے مدرس کی اور شیخ محمد
 جو خفی الامون رئیس ہیں اور شیخ عبدالقادر برہیم بانشا ابن محمد علی بانشا کے پیروں
 اور مولانا شیخ عابد سندھی مدنی کے مدرس کی اور سید محمد مولوی مخی الدین مولوی
 عبداللہ مولوی سید علی اور مولوی صالح ابن احمد مدنی کے مدرس کی اور محمد

مسئلہ تیسواں کہ مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ سے قرآن مجید کی تفسیر میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب صحیح ہے اور اس میں کوئی غلطی نہیں ہے۔
 مسئلہ تیسواں کہ مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ سے قرآن مجید کی تفسیر میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب صحیح ہے اور اس میں کوئی غلطی نہیں ہے۔
 مسئلہ تیسواں کہ مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ سے قرآن مجید کی تفسیر میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب صحیح ہے اور اس میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

مسئلہ تیسواں کہ مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ سے قرآن مجید کی تفسیر میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب صحیح ہے اور اس میں کوئی غلطی نہیں ہے۔
 مسئلہ تیسواں کہ مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ سے قرآن مجید کی تفسیر میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب صحیح ہے اور اس میں کوئی غلطی نہیں ہے۔
 مسئلہ تیسواں کہ مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ سے قرآن مجید کی تفسیر میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب صحیح ہے اور اس میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

من ليس فيه اهلية الاجتهاد التقليد للذهب وروى عن ابى
 يوسف رحمه الله واجب على العامي الاقتداء بالفقهاء لعدم الا
 هتداء في حقه الى معرفة الاحاديث ومعانيها وتاويلها
 وناسخها ومنسوخها واصلها واعمالها ومحكمها ومثابها
 فمن لم يعلم ذلك فهو عامي منسوب الى العامة وهم لجهال اعادنا
 الله تعالى من الضلال ثم رحمه حبس شخص كقوت اجتهاد كي نهو اور
 شرطین اجتهاد کی پائی بنجائین اور فقہاء کے احوال کی جانے کیا جائز ہے
 اس شخص کو کہ کسی مجتہد کی ان چار مجتہدین سے تقلید کرے یا ایک
 نیا یا پانچوں مذہب نکالے کہ کبھی ان چار مذہب میں ایک کے موافق ہو اور کبھی
 سب کے مخالف ہو۔ جواب ان چار مذہب کے حق ہو پر اجماع تمام علماء کا ہوا ہے
 اور ان چار کے سوا اور کسی مذہب پر اجماع نہیں ہوا اور غیر خدا صلی اللہ علیہ
 وسلم کی امت نے ان چار مذہب کو قبول کر لیا ہے ان کے سوا اور کسی مذہب میں
 یہ اتفاق اور قبول حاصل نہیں اور جو شخص کہ اجتہاد کے طریق کو نہ جانے اور
 صحابہ اور تابعین کے اقوال و اعمال سے واقف نہ ہو سو پیر لازم اور واجب ہے
 کہ ان چار مذہب میں سے ایک پر قائم ہو جائے اور اسے موجب عمل کرے اور

پس ماہیہ اجتهاد من غير اهلية الاجتهاد التقليد للذهب وروى عن ابى
 يوسف رحمه الله واجب على العامي الاقتداء بالفقهاء لعدم الا
 هتداء في حقه الى معرفة الاحاديث ومعانيها وتاويلها
 وناسخها ومنسوخها واصلها واعمالها ومحكمها ومثابها
 فمن لم يعلم ذلك فهو عامي منسوب الى العامة وهم لجهال اعادنا
 الله تعالى من الضلال ثم رحمه حبس شخص كقوت اجتهاد كي نهو اور
 شرطین اجتهاد کی پائی بنجائین اور فقہاء کے احوال کی جانے کیا جائز ہے
 اس شخص کو کہ کسی مجتہد کی ان چار مجتہدین سے تقلید کرے یا ایک
 نیا یا پانچوں مذہب نکالے کہ کبھی ان چار مذہب میں ایک کے موافق ہو اور کبھی
 سب کے مخالف ہو۔ جواب ان چار مذہب کے حق ہو پر اجماع تمام علماء کا ہوا ہے
 اور ان چار کے سوا اور کسی مذہب پر اجماع نہیں ہوا اور غیر خدا صلی اللہ علیہ
 وسلم کی امت نے ان چار مذہب کو قبول کر لیا ہے ان کے سوا اور کسی مذہب میں
 یہ اتفاق اور قبول حاصل نہیں اور جو شخص کہ اجتہاد کے طریق کو نہ جانے اور
 صحابہ اور تابعین کے اقوال و اعمال سے واقف نہ ہو سو پیر لازم اور واجب ہے
 کہ ان چار مذہب میں سے ایک پر قائم ہو جائے اور اسے موجب عمل کرے اور

عن ابی یوسف رحمہ اللہ واجب علی العامی الاقتداء بالفقہاء لعدم الا
 هتداء في حقه الى معرفة الاحاديث ومعانيها وتاويلها
 وناسخها ومنسوخها واصلها واعمالها ومحكمها ومثابها
 فمن لم يعلم ذلك فهو عامي منسوب الى العامة وهم لجهال اعادنا
 الله تعالى من الضلال ثم رحمه حبس شخص كقوت اجتهاد كي نهو اور
 شرطین اجتهاد کی پائی بنجائین اور فقہاء کے احوال کی جانے کیا جائز ہے
 اس شخص کو کہ کسی مجتہد کی ان چار مجتہدین سے تقلید کرے یا ایک
 نیا یا پانچوں مذہب نکالے کہ کبھی ان چار مذہب میں ایک کے موافق ہو اور کبھی
 سب کے مخالف ہو۔ جواب ان چار مذہب کے حق ہو پر اجماع تمام علماء کا ہوا ہے
 اور ان چار کے سوا اور کسی مذہب پر اجماع نہیں ہوا اور غیر خدا صلی اللہ علیہ
 وسلم کی امت نے ان چار مذہب کو قبول کر لیا ہے ان کے سوا اور کسی مذہب میں
 یہ اتفاق اور قبول حاصل نہیں اور جو شخص کہ اجتہاد کے طریق کو نہ جانے اور
 صحابہ اور تابعین کے اقوال و اعمال سے واقف نہ ہو سو پیر لازم اور واجب ہے
 کہ ان چار مذہب میں سے ایک پر قائم ہو جائے اور اسے موجب عمل کرے اور

من ليس فيه اهلية الاجتهاد التقليد للذهب وروى عن ابى
 يوسف رحمه الله واجب على العامي الاقتداء بالفقهاء لعدم الا
 هتداء في حقه الى معرفة الاحاديث ومعانيها وتاويلها
 وناسخها ومنسوخها واصلها واعمالها ومحكمها ومثابها
 فمن لم يعلم ذلك فهو عامي منسوب الى العامة وهم لجهال اعادنا
 الله تعالى من الضلال ثم رحمه حبس شخص كقوت اجتهاد كي نهو اور
 شرطین اجتهاد کی پائی بنجائین اور فقہاء کے احوال کی جانے کیا جائز ہے
 اس شخص کو کہ کسی مجتہد کی ان چار مجتہدین سے تقلید کرے یا ایک
 نیا یا پانچوں مذہب نکالے کہ کبھی ان چار مذہب میں ایک کے موافق ہو اور کبھی
 سب کے مخالف ہو۔ جواب ان چار مذہب کے حق ہو پر اجماع تمام علماء کا ہوا ہے
 اور ان چار کے سوا اور کسی مذہب پر اجماع نہیں ہوا اور غیر خدا صلی اللہ علیہ
 وسلم کی امت نے ان چار مذہب کو قبول کر لیا ہے ان کے سوا اور کسی مذہب میں
 یہ اتفاق اور قبول حاصل نہیں اور جو شخص کہ اجتہاد کے طریق کو نہ جانے اور
 صحابہ اور تابعین کے اقوال و اعمال سے واقف نہ ہو سو پیر لازم اور واجب ہے
 کہ ان چار مذہب میں سے ایک پر قائم ہو جائے اور اسے موجب عمل کرے اور

[illegible]

۷۹

[illegible]

لیکوں نراجہ اللہ عن غیہ و ضلالہ افید و نا اثمکم اللہ الجنة ترجمہ
کیا فرماتے ہیں حرمین الشریعین کے علماء اس بات میں کہ بعض ہندی مولوی
اس زمانے میں یوں کہتا ہے کہ چار اماموں میں سے کیسلی پیروی کرنی مسلمان پر واجب
ہے بلکہ حدیث پر عمل کرنا واجب کیونکہ حق تعالیٰ نے امام ابو حنیفہ اور دوسرے
اماموں کو تقلید اور پیروی کا حکم نہیں کیا بلکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی فرمائی
کرنا فرمایا اور ایسا بھی کہتا ہے جسے چار اماموں میں سے کسی امام کی تقلید کی تو بیشک اسے
خدا حکم کی مخالفت کی اس واسطے کہ ایک شخص پر لازم ہے حدیث پر عمل کرے اور چہر حدیث میں
پناوے تو اپنی عقل اور سمجھ سے کمال کیو اور اُس پر عمل کرے۔ پھر ان لوگوں نے علم
فقہ کی کتابوں پر بالکل عمل کرنا چھوڑ دیا اور حدیث پر عمل کرنا اور اپنی عقل سے سمجھنے
کمالنا شروع کیا اور اصول حدیث کے قاعدے کیسے ہیں اور کونسی حدیث
ضعیف اور کونسی صحیح ہے اس کی کچھ تمیز نہیں رکھتے اور خود کو فرقہ فحش کہلاتے
ہیں اور ان چاروں مذہب کی تقلید اور پیروی کرنا والے اہل سنت و جماعت پر
طعن کرتے ہیں اور لوگوں کو اپنی پیروی اور متابعت پر دعوت کرتے ہیں
اور بہت مسلمانوں کو تقاید سے چھڑوا کر گمراہ کرتے ہیں اور بعضاً انہیں سے منفی
بھی کہلاتا ہے اور رکوع کرنے کے پہلے اور بعد رفع یدین بھی کرتا ہے

[illegible]

والاصوليين تقليد واحد من الائمة الاربعة دون غيرهم توافق
 جميعهم والاصل في ذلك قوله تعالى فاسئلو اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون
 وقوله تعالى فلو لا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا في الدين الآية
 وقوله تعالى واطيعوا الله واطيعوا الرسول واولى الامر منكم سواهم
 على العلماء واولى الامر والواجب على ولائهم امور وفقهم الله وضاعفهم
 الاجور اذا رفع اليهم ما هم منطويين عليه من الاضلال منهم عنه
 وردهم الى سنى الاحوال وقاديعهم بما يبق بمثلهم ليرتد عوهم ومساومهم
 عن قبيح قولهم وفعلهم رجا الثواب الجزيل من الملك الجليل والله سبحانه
 الهادي الى سواء السبيل وهو حبيبنا ونعم الوكيل كنهه للفقر عبد الله
 بن محمد الرعي الخفي مفتي مكة للكرمه كان الله تعالى لهما مستغفرا
 عبد الله حاملا مصليا مسلما الحمد لله وحده اللهم هداية
 للصواب ثم ما ذكر في الجواب موافق لما ذهب اهل السنة والجماعة
 ومن يقول بخلاف ذلك فهو ضال مضل جاهل معاند فعلى الحاكم ان يفرقه
 بما يليق بامثاله وهو ما جور على ذلك والله اعلم كنهه الفقير لربه محمد
 عمر بن ابي بكر الرئيس الشافعي مفتي مكة للكرمه بان الله عليه

قوله فاسئلو اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون
 قوله تعالى فلو لا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا في الدين الآية
 قوله تعالى واطيعوا الله واطيعوا الرسول واولى الامر منكم سواهم
 قوله تعالى وضاعفهم الله وضاعفهم الله
 قوله تعالى فاسئلو اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون
 قوله تعالى فلو لا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا في الدين الآية
 قوله تعالى واطيعوا الله واطيعوا الرسول واولى الامر منكم سواهم
 قوله تعالى وضاعفهم الله وضاعفهم الله

والاصوليين تقليد واحد من الائمة الاربعة دون غيرهم توافق
 جميعهم والاصل في ذلك قوله تعالى فاسئلو اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون
 وقوله تعالى فلو لا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا في الدين الآية
 وقوله تعالى واطيعوا الله واطيعوا الرسول واولى الامر منكم سواهم
 على العلماء واولى الامر والواجب على ولائهم امور وفقهم الله وضاعفهم
 الاجور اذا رفع اليهم ما هم منطويين عليه من الاضلال منهم عنه
 وردهم الى سنى الاحوال وقاديعهم بما يبق بمثلهم ليرتد عوهم ومساومهم
 عن قبيح قولهم وفعلهم رجا الثواب الجزيل من الملك الجليل والله سبحانه
 الهادي الى سواء السبيل وهو حبيبنا ونعم الوكيل كنهه للفقر عبد الله
 بن محمد الرعي الخفي مفتي مكة للكرمه كان الله تعالى لهما مستغفرا
 عبد الله حاملا مصليا مسلما الحمد لله وحده اللهم هداية
 للصواب ثم ما ذكر في الجواب موافق لما ذهب اهل السنة والجماعة
 ومن يقول بخلاف ذلك فهو ضال مضل جاهل معاند فعلى الحاكم ان يفرقه
 بما يليق بامثاله وهو ما جور على ذلك والله اعلم كنهه الفقير لربه محمد
 عمر بن ابي بكر الرئيس الشافعي مفتي مكة للكرمه بان الله عليه

قوله فاسئلو اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون
 قوله تعالى فلو لا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا في الدين الآية
 قوله تعالى واطيعوا الله واطيعوا الرسول واولى الامر منكم سواهم
 قوله تعالى وضاعفهم الله وضاعفهم الله
 قوله تعالى فاسئلو اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون
 قوله تعالى فلو لا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا في الدين الآية
 قوله تعالى واطيعوا الله واطيعوا الرسول واولى الامر منكم سواهم
 قوله تعالى وضاعفهم الله وضاعفهم الله

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

روز اول بیت لایک ایک روز ایک فرد فاتحہ کرے میں کہو یہی ہے اس مکان پر ماسے روز فوت سے ساتھ دن تک
روز دوم بیت لایک ایک روز ایک فرد فاتحہ کرے میں کہو یہی ہے اس مکان پر ماسے روز فوت سے ساتھ دن تک
روز سوم بیت لایک ایک روز ایک فرد فاتحہ کرے میں کہو یہی ہے اس مکان پر ماسے روز فوت سے ساتھ دن تک
روز چہارم بیت لایک ایک روز ایک فرد فاتحہ کرے میں کہو یہی ہے اس مکان پر ماسے روز فوت سے ساتھ دن تک
روز پنجم بیت لایک ایک روز ایک فرد فاتحہ کرے میں کہو یہی ہے اس مکان پر ماسے روز فوت سے ساتھ دن تک
روز ششم بیت لایک ایک روز ایک فرد فاتحہ کرے میں کہو یہی ہے اس مکان پر ماسے روز فوت سے ساتھ دن تک
روز ہفتم بیت لایک ایک روز ایک فرد فاتحہ کرے میں کہو یہی ہے اس مکان پر ماسے روز فوت سے ساتھ دن تک
روز ہشتم بیت لایک ایک روز ایک فرد فاتحہ کرے میں کہو یہی ہے اس مکان پر ماسے روز فوت سے ساتھ دن تک
روز نهم بیت لایک ایک روز ایک فرد فاتحہ کرے میں کہو یہی ہے اس مکان پر ماسے روز فوت سے ساتھ دن تک
روز دہم بیت لایک ایک روز ایک فرد فاتحہ کرے میں کہو یہی ہے اس مکان پر ماسے روز فوت سے ساتھ دن تک

[illegible][illegible][illegible]

بائیں جو کہ اسی کے طرف رہا ہے ہمیں اور دوسروں کو ہدایت کے طریق
 چھرا کر رکھتا ہے میں اور جو ائمہ دین کہ امت کے ہدایت کو خواہے تھے سو
 انہیں ایک کی تقلید سے چھرا کر اپنی تابعداری کے طرف بلاتے سوانح
 کام بالکل منکر اور باطل ہے انکی طرف ہرگز التفات نہ کیا چاہے پھر انکی باتوں پر
 اعتماد کرنا تو دوسرے سب فقہاء اور محدثین اور اہل اصول کے قول کے موافق
 جسکو بالکل اجتہاد کی مطلق لیاقت نہیں ہے سو سکویوں لازم ہے کہ
 ان چار اماموں میں سے ایک کی تقلید اور پیروی اختیار کرے اور اسنے
 سوا اور کسی کی پیروی نہ کرے کس نے کہ انکا مذہب متواتر چلا آتا ہی اور
 اسکی اصل دلیل یہ ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَاَسْأَلُ أَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ
 كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ یعنی سوال کرو تم دیندار علماء و ائمہ کرام سے اور فرماتا ہے
 اللَّهُ تَعَالَىٰ فَلَكَ لَا تَقْرَأُ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي
 الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ
 یعنی پھر کیونکہ نکلے ہر فرقے میں سے ایک حصہ تا سمجھ پیدا کریں دین میں
 اور خبر پہنچاویں اپنی قوم کو جب پھر لوں انکی طرف شاید وہ سمجھتے ہیں اور
 فرماتا ہے اللَّهُ تَعَالَىٰ اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاُولَى الْأَمْرِ

ہر فرقہ میں سے ایک حصہ تا سمجھ پیدا کریں دین میں اور خبر پہنچاویں اپنی قوم کو جب پھر لوں انکی طرف شاید وہ سمجھتے ہیں اور فرماتا ہے اللَّهُ تَعَالَىٰ اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاُولَى الْأَمْرِ
 ہر فرقہ میں سے ایک حصہ تا سمجھ پیدا کریں دین میں اور خبر پہنچاویں اپنی قوم کو جب پھر لوں انکی طرف شاید وہ سمجھتے ہیں اور فرماتا ہے اللَّهُ تَعَالَىٰ اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاُولَى الْأَمْرِ
 ہر فرقہ میں سے ایک حصہ تا سمجھ پیدا کریں دین میں اور خبر پہنچاویں اپنی قوم کو جب پھر لوں انکی طرف شاید وہ سمجھتے ہیں اور فرماتا ہے اللَّهُ تَعَالَىٰ اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاُولَى الْأَمْرِ

ہر فرقہ میں سے ایک حصہ تا سمجھ پیدا کریں دین میں اور خبر پہنچاویں اپنی قوم کو جب پھر لوں انکی طرف شاید وہ سمجھتے ہیں اور فرماتا ہے اللَّهُ تَعَالَىٰ اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاُولَى الْأَمْرِ
 ہر فرقہ میں سے ایک حصہ تا سمجھ پیدا کریں دین میں اور خبر پہنچاویں اپنی قوم کو جب پھر لوں انکی طرف شاید وہ سمجھتے ہیں اور فرماتا ہے اللَّهُ تَعَالَىٰ اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاُولَى الْأَمْرِ
 ہر فرقہ میں سے ایک حصہ تا سمجھ پیدا کریں دین میں اور خبر پہنچاویں اپنی قوم کو جب پھر لوں انکی طرف شاید وہ سمجھتے ہیں اور فرماتا ہے اللَّهُ تَعَالَىٰ اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاُولَى الْأَمْرِ

ہر فرقہ میں سے ایک حصہ تا سمجھ پیدا کریں دین میں اور خبر پہنچاویں اپنی قوم کو جب پھر لوں انکی طرف شاید وہ سمجھتے ہیں اور فرماتا ہے اللَّهُ تَعَالَىٰ اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاُولَى الْأَمْرِ
 ہر فرقہ میں سے ایک حصہ تا سمجھ پیدا کریں دین میں اور خبر پہنچاویں اپنی قوم کو جب پھر لوں انکی طرف شاید وہ سمجھتے ہیں اور فرماتا ہے اللَّهُ تَعَالَىٰ اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاُولَى الْأَمْرِ
 ہر فرقہ میں سے ایک حصہ تا سمجھ پیدا کریں دین میں اور خبر پہنچاویں اپنی قوم کو جب پھر لوں انکی طرف شاید وہ سمجھتے ہیں اور فرماتا ہے اللَّهُ تَعَالَىٰ اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاُولَى الْأَمْرِ

والله اعلم
الحج محمد بن
ابن بكر الأندلسي

[illegible]

[illegible]

شافعی مفتی نے لکھا ہے سب تعریف پروردگار عالم کو ثابت اور درود و سلام
اولین و آخرین کے سردار محمد علیہ السلام پر اور اُن کے سب ائمہ اصحاب پر اس
سوال سے جواب کا بیان یوں ہے کہ ہر ایک مکلف عاقل بالغ پر واجب ہے
کہ ان چار امانتوں میں سے کسی ایک کی تقلید اختیار کرے اور یوں اعتقاد
رکھے کہ ہر ایک ائمہ میں سے حق اور صواب پر ہے اور اُن کے سوال سے
غیر کی تقلید کرنا جائز نہیں اگرچہ بڑے اصحابی ہوں کسواسطیکہ ائمہ مذہب
کتا بوغین لکھا نہیں گیا اور ایک تھا نہیں ہوا اور کسی کو جائز نہیں کہ اپنی عقل
اور اجتہاد سے نیا مذہب نکالے اور تفسیر قرآن اور حدیث کی پیروی کا دعویٰ کرے
کس لئے کہ حضرت امام ابی حنیفہ اور حضرت امام مالک اور حضرت امام شافعی اور
حضرت امام احمد حنبل کے مذہبوں کی تابعداری اور تقلید کرنے پر سب اہل سنت
و جماعت کا اجماع اور اتفاق ہو چکا ہے پھر اجماع ہو نیکی بعد کسی غیر کی
تقلید کرنا جائز نہیں کیونکہ اسکا مذہب تدوین اور منضبط نہیں ہوا اور ان
اماموں نے علم کے رو سے اکثر بلکہ سب اصحابوں کے اقوال کو جمع کیا اور اُن
مذہب کے قاعدے اصول اور فقہ کی کتابوں میں لکھے گئے چنانچہ بہت بزرگ
ان کے تابعدار ہو رہے ہیں انھوں نے ان مذہبوں کی کما حقہ خدمت کی اسطور سے کہ اپنے

[illegible]

[illegible]

91

[illegible]

یوشیدہ زہب کی پچیس برس پہلے کہ حضرت سید احمد صاحب بریلوی جنگوالم
ہمام اور امیر المومنین تھے۔ فقہ ابو حضرت سید لال شاہ صاحب کے پوتے ہیں
اور ایک قول میں حضرت شاہ حسین رحمۃ اللہ علیہ ان کے اجداد میں ہیں حج ادا کر کے

[illegible][illegible][illegible][illegible]

اس مجمع مورہ میں تشریف لائے تھے ابتدا میں یہ بزرگ تو تک کے لواحقین کے
 یہاں سوار و غنیمت نوکر تھے جب رشتہ پیدا ہوا حضرت افضل المتاخرین سلطان
 الحجتین و المنصورین مولانا شاہ عبدالغیر صاحب کمرید ہو اور چار سلسلوں میں
 اجازت خلافت لئے انکی برکت سے بہت لوگوں نے بیعت توبہ و انابت کی
 نعمت پائی اور یہاں بھی بہت لوگ انکے سلسلے کے فیض سے سرفراز ہو
 بعد اسکے ۱۲۴۵ ہجری بمقدسہ میں مولوی ولایت علی عظیم آبادی خلیفہ سید
 احمد صاحب گاہان آیا اور نئی بدعتیں برپا کیں یہاں نے رئیس و نذر اسلام
 لوگ ہمیشہ مولود شریف کی مجلس کرتے ہیں خصوصاً ربیع الاول کے پینے میں
 ہر ایک رئیس کے یہاں نیاز کے کھانے پکتے ہیں ہزاروں آدمی فیض
 پاتے بلکہ شادی غمی میں بھی مولود شریف کی مجلس ہوتی ہے فوت کے
 قصیدے پڑھے جاتے ہیں اور حضرت صلی اللہ علیہ کی کمال محبت جو ایمان کا
 شعبہ بلکہ عین ایمان ہے سلام کیوقت سب مجلس کے آدمی تعظیم اکھرے
 ہوتے ہیں اور سب بستہ ہو کر ادب سے درود و سلام پڑھتے ہیں اور مولانا شاہ
 عبدالغیر صاحب مولود شریف کی مجلس ہمیشہ پہلی میں بڑی دھوم کیا کرتے
 یہ ہمہ نام مشہور تھی مگر مولوی ولایت علی مذکور نے ان کا منکر کیا کہنا شروع کیا

اس مجمع مورہ میں تشریف لائے تھے ابتدا میں یہ بزرگ تو تک کے لواحقین کے
 یہاں سوار و غنیمت نوکر تھے جب رشتہ پیدا ہوا حضرت افضل المتاخرین سلطان
 الحجتین و المنصورین مولانا شاہ عبدالغیر صاحب کمرید ہو اور چار سلسلوں میں
 اجازت خلافت لئے انکی برکت سے بہت لوگوں نے بیعت توبہ و انابت کی
 نعمت پائی اور یہاں بھی بہت لوگ انکے سلسلے کے فیض سے سرفراز ہو
 بعد اسکے ۱۲۴۵ ہجری بمقدسہ میں مولوی ولایت علی عظیم آبادی خلیفہ سید
 احمد صاحب گاہان آیا اور نئی بدعتیں برپا کیں یہاں نے رئیس و نذر اسلام
 لوگ ہمیشہ مولود شریف کی مجلس کرتے ہیں خصوصاً ربیع الاول کے پینے میں
 ہر ایک رئیس کے یہاں نیاز کے کھانے پکتے ہیں ہزاروں آدمی فیض
 پاتے بلکہ شادی غمی میں بھی مولود شریف کی مجلس ہوتی ہے فوت کے
 قصیدے پڑھے جاتے ہیں اور حضرت صلی اللہ علیہ کی کمال محبت جو ایمان کا
 شعبہ بلکہ عین ایمان ہے سلام کیوقت سب مجلس کے آدمی تعظیم اکھرے
 ہوتے ہیں اور سب بستہ ہو کر ادب سے درود و سلام پڑھتے ہیں اور مولانا شاہ
 عبدالغیر صاحب مولود شریف کی مجلس ہمیشہ پہلی میں بڑی دھوم کیا کرتے
 یہ ہمہ نام مشہور تھی مگر مولوی ولایت علی مذکور نے ان کا منکر کیا کہنا شروع کیا

اس مجمع مورہ میں تشریف لائے تھے ابتدا میں یہ بزرگ تو تک کے لواحقین کے
 یہاں سوار و غنیمت نوکر تھے جب رشتہ پیدا ہوا حضرت افضل المتاخرین سلطان
 الحجتین و المنصورین مولانا شاہ عبدالغیر صاحب کمرید ہو اور چار سلسلوں میں
 اجازت خلافت لئے انکی برکت سے بہت لوگوں نے بیعت توبہ و انابت کی
 نعمت پائی اور یہاں بھی بہت لوگ انکے سلسلے کے فیض سے سرفراز ہو
 بعد اسکے ۱۲۴۵ ہجری بمقدسہ میں مولوی ولایت علی عظیم آبادی خلیفہ سید
 احمد صاحب گاہان آیا اور نئی بدعتیں برپا کیں یہاں نے رئیس و نذر اسلام
 لوگ ہمیشہ مولود شریف کی مجلس کرتے ہیں خصوصاً ربیع الاول کے پینے میں
 ہر ایک رئیس کے یہاں نیاز کے کھانے پکتے ہیں ہزاروں آدمی فیض
 پاتے بلکہ شادی غمی میں بھی مولود شریف کی مجلس ہوتی ہے فوت کے
 قصیدے پڑھے جاتے ہیں اور حضرت صلی اللہ علیہ کی کمال محبت جو ایمان کا
 شعبہ بلکہ عین ایمان ہے سلام کیوقت سب مجلس کے آدمی تعظیم اکھرے
 ہوتے ہیں اور سب بستہ ہو کر ادب سے درود و سلام پڑھتے ہیں اور مولانا شاہ
 عبدالغیر صاحب مولود شریف کی مجلس ہمیشہ پہلی میں بڑی دھوم کیا کرتے
 یہ ہمہ نام مشہور تھی مگر مولوی ولایت علی مذکور نے ان کا منکر کیا کہنا شروع کیا

[illegible][illegible]

اینکه شخصی با هم پیران را از سیه در میزدند بر ترانه پیرانی اینچ میزدند و در مسجد
ابا عرف پیر می تعلیم معقول یافته در نجاه مسجد مولی صاحب موصوف آورده شده
و این کس که از این تاجان گهرا پور است از چند هفته بهر جمعیت قریب این
در مسجد مانند نواله ترغیب بعضی اخوان الشیاطین بر منبر عطا سوار میشده و کلمات
نامشایسته که طریقه مرعیه این فرقه و بیایید معتزله ندانیم اشبه جمیع است و نشان حضرت
شامع یوم الدین تمام نمریدین غنیه السلام بر زبان خود میرانند که ما سن چهل سالگی
باجل مطلق بودند و از کرامات القاب صدیق و امین و الهام و القادر و باجی صادق
که بنا از بعثت با حضرت بود انکار میدارد و طعام نیاید بزرگان و این و این و
فاتحه اموات و تکلیف لباس عیین و کرایه زمین و عمارت احرار میگوید و هرگز تمام
دارد که هر کس عزم بحث و تکرار داشته باشد روز جمعه پیش من بیایند لهند اعراض
میشود که کسی از علمای دیندار از برای رفع این فساد نائب مجال حسبت باشد و اگر
در آن مسجد آمده جواب شافی آن معتد و اشیم را از عذاب الیم جیم و مردم عوام از ضلالت
و انحراف آن بریم الیم و ارمانند که عند الله ما جور و عند الناس مشکور خواهد شد و اگر
این مردم معتزله متوغلین ازین سه امر منطوره بجمعه شریعت غایت و به استعفار
اظهار نکنند و در تحریک التشریب و بین السلسلین همچنان با ساعی باشند البتة

دوسرا یہ کہ جو مولوی عبد الحلیم نے قرآن چھاپا تھا اسکے ورق میں ایک ہندو
 بقال کی دو کالین دیکھے کہ اپنے نجس ہاتھ سے اسکو چھایا تھا اور وہی کی
 مانند آئین کچھ سوکھی گیلی جنس بنانڈھکر ہندو نکودیتا تھا میں نے پوچھا کہ یہ ورق
 کہاں سے لایا ہوا کہ مولوی عبد الحلیم کے چھاپے خائیک لوگ مجھے پیچھے نہ
 ہیں ان لوگوں کی مسلمانانہ اور مولوی اپنے پریشان بہت افسوس کیا یہ کہ
 قہر و ریشن بجان درویش کپڑا چپ رہا اور ان کا نام شریف کو تو نکو دیکھی
 قیمت دیکر اس ہندو کا پس خری کیا چنانچہ وہ ورق ابھی موجود میں تھا
 یہ کہ ایک شخص سلیمان نام کہ ہندی ترجمہ کے سوا تفسیر و بدت سے
 پھر نہیں جانتا تھا اور اسلام آباد عرف بھیر کی تعلیم پاک یہاں مولوی صاحب
 نے یورپی مسجد میں وارد ہوا اور کھارپوری کے بچانے کی زیارت کرپوا
 یہ مسجد بھی ایک تھا سوکتے ہفتے سے بعضے اخوان الشیاعین کی
 رنجیب سے ہر جمعے کو اس مخلص کے محلے کے قریب مانڈی والی کی مسجد میں
 مہنر پر بیٹھ کے وعظ کرتا ہے اور جو اس فرقہ و مایہ معتزلہ خدا قسم
 جمیعاً کا طریقہ ہے اس منوجب نالایق باتیں جاب شافع یوم الدین حضرت
 خاتم المرسلین علیہ السلام کی شاعین کہتا ہے کہ حال میں برس تک آنحضرت

میں نے اس کتاب کو دیکھا ہے جو مولوی عبد الحلیم نے لکھی ہے اس میں
 میں نے اس کتاب کو دیکھا ہے جو مولوی عبد الحلیم نے لکھی ہے اس میں
 میں نے اس کتاب کو دیکھا ہے جو مولوی عبد الحلیم نے لکھی ہے اس میں

میں نے اس کتاب کو دیکھا ہے جو مولوی عبد الحلیم نے لکھی ہے اس میں
 میں نے اس کتاب کو دیکھا ہے جو مولوی عبد الحلیم نے لکھی ہے اس میں
 میں نے اس کتاب کو دیکھا ہے جو مولوی عبد الحلیم نے لکھی ہے اس میں

میں نے اس کتاب کو دیکھا ہے جو مولوی عبد الحلیم نے لکھی ہے اس میں
 میں نے اس کتاب کو دیکھا ہے جو مولوی عبد الحلیم نے لکھی ہے اس میں
 میں نے اس کتاب کو دیکھا ہے جو مولوی عبد الحلیم نے لکھی ہے اس میں

اس رسالہ کی تالیف مولانا صاحب نے فرمائی ہے۔ اس میں مولانا صاحب نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔
 مولانا صاحب کی تالیف مولانا صاحب نے فرمائی ہے۔ اس میں مولانا صاحب نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔
 مولانا صاحب کی تالیف مولانا صاحب نے فرمائی ہے۔ اس میں مولانا صاحب نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔

بھی چھپا گیا ہے اس رسالے کے دیباچے میں ہندی مترجم نے لکھا ہے
 کہ وہ رسالہ محمد حسین صاحب کر کے کوئی شخص تھا اس نے فارسی زبان میں تالیف
 کیا تھا اس کو فائدہ عام کے واسطے ہندی زبان میں ترجمہ کیا اگرچہ اس سالیہ میں
 مترجم کا نام مذکور نہیں ہے لیکن جناب مولوی عبدالحلیم صاحب زبانی یوں
 معلوم ہوا کہ مولوی عنایت اللہ کے ایک شخص مندرجہ بالا کئی برسوں سے
 اس جزیرے کے ممبر ہیں آری یہاں وہ رسالہ لکھا ترجمہ کیا ہوا ہے
 ہر سالے میں قطع نظر خفی مالکی اور جنسی غم ہوں کہ جو تھمتین اور اقرامین
 ائمہ شافعیہ جہنم شہر باز رہی اور اٹھائی گئی بدین ائمہ سے یہاں شیعہ
 کہ اس کے نوین صفحے پر لکھا ہے کہ تو بعض شافعیوں کے نزدیک حلال ہے
 غلط اور محض اقرار ہے کیونکہ شافعیوں کے نزدیک یہی حرم کا حکم جاری ہے
 اور اس کے بندہ رحیمین صفحے پر جنگلی گدھے کے حکم کے ضمن میں جو لکھا ہے
 کہ امام شافعی کے نزدیک جس حیوان کا باپ حلال اور ماں حرام ہو سو جانور
 حلال ہوتا ہے سو یہ بھی محض جھوٹ ہے کیونکہ شافعی مذہب میں جس
 جانور کا باپ یا ماں حرام ہو سو بالاتفاق حرام ہے ائمہ سنیوں کے صفحے پر لکھا کہ
 امام شافعی کے نزدیک فقط گدھے کو لکھا ہے سو بھی جھوٹ ہے بہت بلکہ

اس رسالہ کی تالیف مولانا صاحب نے فرمائی ہے۔ اس میں مولانا صاحب نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔
 مولانا صاحب کی تالیف مولانا صاحب نے فرمائی ہے۔ اس میں مولانا صاحب نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔
 مولانا صاحب کی تالیف مولانا صاحب نے فرمائی ہے۔ اس میں مولانا صاحب نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔

اس رسالہ کی تالیف مولانا صاحب نے فرمائی ہے۔ اس میں مولانا صاحب نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔
 مولانا صاحب کی تالیف مولانا صاحب نے فرمائی ہے۔ اس میں مولانا صاحب نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔
 مولانا صاحب کی تالیف مولانا صاحب نے فرمائی ہے۔ اس میں مولانا صاحب نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔

[illegible]

میں نے اور ہر یہ بات ہے کہ جب چند شخصوں کے دماغ میں جب جاہ اور ہوا ریا
بھری گئی اور معلوم ہوا کہ ریاست بے زر و لشکر ممکن نہیں تب انھوں نے حضرت احمد
صاحب کے دعوئے خالایہ بزرگ حضرت شاہ حسین دہلوی کی اولاد میں بڑے
خاندان بیری زاد مشہور تھے شجاعت و دلوری میں معروف مہاراجہ ہلکر کے لشکر
سے جب انواب میخان جہا ہو تب انھوں کو بھی رخصت ملی پھر حضرت مولانا شاہ
عبد الغفر نے ماسجب اجازت خلافت کیلئے بیری مریدی کا سلسلہ جاری کیا
اچھے اچھے نامی مولوی حضرت پالکلی کا دنداپتر کے پیادے سہارا دے دینے
لگے اور بقول بیریانی پرند میدان می پرانند حضرت کو امام عام اور امام مہدی
یہی ہدایت کرنے والے اور امیر المؤمنین کے خطاب مشہور کئے اور اسمہ احمد
اسلمت کی تاویل حضرت کی ذات پر قرار دے بلکہ ولایت اور نبوت کی مراج
حضرت کی ذات پر ختم ہوا ایسی مسلمان کی تعریف بنیاد کر کے لوگوں کو ایسی مریدی پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور کمرانی سے ہم سب مسلمانوں کو بچائیو اور رسول مختار صلعم کو دنیا اور آخرت
میں ہمیشہ ہمارے شفیع و مددگار کیجیو بس رسول خدا ہم تم کو اللہ کے نزدیک اپنا
وسیلہ اور شفیع و مددگار سمجھتے ہیں آپروردگار اپنے حبیب اور رسول کے طفیل سے
ہمیں دنیا میں اسلام پر چلائیو اور آخرت میں ایمان اُتھائیو آمین اب ان لوگوں کا
مختصر حال کے سے شہرہ بدر ہونیکا سنو معلوم ہو کہ اسی برس کے شہر ربیع الاول
میں مدینہ منورہ میں جناب رسول شعی علیہ الصلوٰۃ والسلام حضور میں آنحضرت
پہنچ گیا یعنی ایک شخص موافق معمول کے حضرت کے روضہ منورہ کے قریب جو
فروتنو علی سجد و گاہ ہے دست بستہ ہو کر سلام زیارت پڑھ رہا تھا مولوی
عبدالرحمن بنارسی نے اسکو منع کیا تب ای عبد الرحمن را مہجوری جو شاگرد
رشید مولانا اسحاق صاحب کے ہیں اسکے کہنے کو رد کیا اور ملا علی اور قاضی غیاثی
تصانیف کا حوالہ دیا پتہ پتہ یہاں مولوی عبدالرحمن کی زبان پر یہاں مسیح ہوا کہ سچ
میں یہاں اعتراض کیا تھا لیکن اب کتا بو عین سلی دلیلیں دیکھا تو اپنے
قول سے رجوع کیا اور توبہ استغفار پڑھا بعد اسکے سفر اوداری میں اس بات کا
دوبارہ جھگڑا ہوا پھر ایک منکر الشفاعت نے شفاعت کے باب میں انکار کیا اور
ولایل الخیرات کے پڑھنے کو بدعت کہا اور بولا کہ یہ آدمی کا کلام ہے اسکے

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

بھی تبادلوں سے چنانچہ وہ لوگ بعد تحقیق کے چھوٹ گئے اور ہر
شہنہ کے دن علماؤں کی مجلس ہوتی تھی اور مدعی اور مدعی علیہم کے سب
حضور بادشاہین حاضر ہو کر تھے غرض ملا محمد جانا صاحب اخوندزادہ اور غفری
اور شافعی مصلوچہ پیش اماموں نے اتفاق کر کے حضرت مولوی محمد یعقوب صاحب کو
انکی تہمت سے بچالیا اور مولوی عبدالقیوم صاحب جو مولانا محمد سہتی صاحب کے دلائل
میں انکو بھی چھڑالیا مگر چار برس کے سے انکا وعظ حرم میں اپنی لوگوں کی
شائستہ موقوف ہو گیا ہے اور مولوی عبداللطیف بارسہی کا بھی تین برس
حرم میں وعظ موقوف ہوا کیونکہ یہ اصل لکھنؤ کے ہیں اور عبدالحق بارسہی جو
خارجی بن کر بعد دہریہ ہو گیا اور جس کے لئے علماء حرمین الشریعین نے قتل کا
فتویٰ لکھا تھا سوا سکا بھائی حقیقی ہے اور یہ عبداللطیف لکھنوی چار برس
اول بیابان ہو کر گئے کو گیا تھا اسوقت یون ظاہر کرتا تھا کہ میں حضرت
سید احمد صاحب کے حضور میں مجتنب کا عہدہ رکھتا تھا مولوی محمود علی بڑوی
جو دہلی کے ایک بڑا مولوی کے خوش بین یون ظاہر کرتے ہیں
کہ اب کے سال تک ہمارا وعظ حرم محترم میں جاری تھا لیکن ان مرتدوں کو
جہنم بدنام کیا اور اپنے ساتھ کھینچا سچ ہے کہ بروہی صحبت میں اچھے

[illegible]

119

[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

۱۲۳

[illegible]

فساد میں ہے اور جاہل لوگ اسے تابعدار بنے اور وہابیہ کا طریقہ مکہ مشرف میں
 رواج پانے لگا جب یہم خبر حبیب شاہ ساداتہ تعالیٰ کو پہنچے جحت
 سپاہی کو مجھو اگر مولوی مراد کو اپنی حضور میں بلایا اور بوجہ پاچھ کی ت
 مولوی مراد نے بھی اس بات کا اقرار کیا پھر حبیب شاہ اپنی عزت غصے ہوا اور
 فرشتوں کو حکم دیا اسکی سب جماعت کو زمین پر اوندھے سلا کر خوب لڑکھو
 تعزیر تھی اور قید میں ڈلوایا آخر مولوی مراد تو برا پاستے ریاض لے کر نکلیا
 جہنم تک سواکن کے جزیرے میں قید رہیں یا نہیں تو ہند کو نکال جاویں گے
 پھر یہی قوت توجہ بھی نکلا ہے جاوین اور بعضے وہابی چپکے اور جھگڑ
 تے تاکم لوگ انکی بہتو تر سے بین اور ابھی میں سنا ہے کہ مولوی مراد جہ
 ذریعہ کے جہاز پر سوار ہو کر منی کی طرف آتا ہی فقط حبیب شاہ بر صاحب علم
 فرما رہا کہ عالم عادل ہے سیاست اور شجاعت میں بھی کامل ہے رعیت کی
 دسموند ستا ہی اور سب لوگوں کے احوال واقف ہوتا ہے اور وہ برا صاحب
 عادل عام ہے گھر وہابی لوگ یہاں آویں تو بیشک ان کو ملوک بخیر لے
 مکہ مشرف سے خارج اور دیس نکال کر دیگا اللہ اسکا ہمیشہ نگہا اور ہدایت

۱۲۳
 فساد میں ہے اور جاہل لوگ اسے تابعدار بنے اور وہابیہ کا طریقہ مکہ مشرف میں
 رواج پانے لگا جب یہم خبر حبیب شاہ ساداتہ تعالیٰ کو پہنچے جحت
 سپاہی کو مجھو اگر مولوی مراد کو اپنی حضور میں بلایا اور بوجہ پاچھ کی ت
 مولوی مراد نے بھی اس بات کا اقرار کیا پھر حبیب شاہ اپنی عزت غصے ہوا اور
 فرشتوں کو حکم دیا اسکی سب جماعت کو زمین پر اوندھے سلا کر خوب لڑکھو
 تعزیر تھی اور قید میں ڈلوایا آخر مولوی مراد تو برا پاستے ریاض لے کر نکلیا
 جہنم تک سواکن کے جزیرے میں قید رہیں یا نہیں تو ہند کو نکال جاویں گے
 پھر یہی قوت توجہ بھی نکلا ہے جاوین اور بعضے وہابی چپکے اور جھگڑ
 تے تاکم لوگ انکی بہتو تر سے بین اور ابھی میں سنا ہے کہ مولوی مراد جہ
 ذریعہ کے جہاز پر سوار ہو کر منی کی طرف آتا ہی فقط حبیب شاہ بر صاحب علم
 فرما رہا کہ عالم عادل ہے سیاست اور شجاعت میں بھی کامل ہے رعیت کی
 دسموند ستا ہی اور سب لوگوں کے احوال واقف ہوتا ہے اور وہ برا صاحب
 عادل عام ہے گھر وہابی لوگ یہاں آویں تو بیشک ان کو ملوک بخیر لے
 مکہ مشرف سے خارج اور دیس نکال کر دیگا اللہ اسکا ہمیشہ نگہا اور ہدایت

فساد میں ہے اور جاہل لوگ اسے تابعدار بنے اور وہابیہ کا طریقہ مکہ مشرف میں
 رواج پانے لگا جب یہم خبر حبیب شاہ ساداتہ تعالیٰ کو پہنچے جحت
 سپاہی کو مجھو اگر مولوی مراد کو اپنی حضور میں بلایا اور بوجہ پاچھ کی ت
 مولوی مراد نے بھی اس بات کا اقرار کیا پھر حبیب شاہ اپنی عزت غصے ہوا اور
 فرشتوں کو حکم دیا اسکی سب جماعت کو زمین پر اوندھے سلا کر خوب لڑکھو
 تعزیر تھی اور قید میں ڈلوایا آخر مولوی مراد تو برا پاستے ریاض لے کر نکلیا
 جہنم تک سواکن کے جزیرے میں قید رہیں یا نہیں تو ہند کو نکال جاویں گے
 پھر یہی قوت توجہ بھی نکلا ہے جاوین اور بعضے وہابی چپکے اور جھگڑ
 تے تاکم لوگ انکی بہتو تر سے بین اور ابھی میں سنا ہے کہ مولوی مراد جہ
 ذریعہ کے جہاز پر سوار ہو کر منی کی طرف آتا ہی فقط حبیب شاہ بر صاحب علم
 فرما رہا کہ عالم عادل ہے سیاست اور شجاعت میں بھی کامل ہے رعیت کی
 دسموند ستا ہی اور سب لوگوں کے احوال واقف ہوتا ہے اور وہ برا صاحب
 عادل عام ہے گھر وہابی لوگ یہاں آویں تو بیشک ان کو ملوک بخیر لے
 مکہ مشرف سے خارج اور دیس نکال کر دیگا اللہ اسکا ہمیشہ نگہا اور ہدایت

از تفسیر خط فارسی منشی حیدر الغفور کالکامی و سرکار نیست
 باشد ادام الله تعالی دولته کے ناص متہ حجہ بین سورخہ ۲۵ ماہ جمادی الثانی
 ۱۲۶۵ ہجریہ مقدسہ منعم مقام مکہ مشرفیہ بہ جناب عالیشان رشادت و اقبال
 حاجی شیخ عبدالقادر صاحب جتیر بنو بنی کے رئیس اور یکے سال حرمین الشریفین
 زاد ہوا اللہ شرفا و تعظیما کی زیارت سے مراجعت کر کے یہاں آئے ہیں انکے
 نام پر ہے اسکا ایک فقرہ یہاں لکھا جاتا ہے **خط** حالات این جو اردین
 گوئے کہ افغان مجاور مکہ مشرقہ معظمہ بر بعضی اعلیٰ دین و مخالفان دین متین
 کہ عزت ازو نمایان است دعویٰ بسرگاری والی حرمین الشریفین یعنی حبیب
 نمودند چنانچہ مولوی عبداللطیف مولوی محمود علی و مولوی محمد یک چشم و منشی
 عبدالرحمن باری راناعصر یکماہ در زندان انداختند و کتابہای اوشان را
 خانہ تلاشی بنمودہ مثل تضعیف الایمان آوردہ بحضور باشا بردند و بشای مسطور
 کتاب مذکور باعث انکہ در ہندی بود برای ترجمہ نمودن بعضی کلامہای بی ادب
 بصدوی و اوند و کمترین نیز حبیب شاہ ترجمہ بعضی سخنان متجہہ بنمودہ بحضور
 اندر انید الحاصل بصلاح و صواب دید عالمان مکہ معظمہ مردم مذکورین را حکم
 اخراج از حرمین الشریفین نمود اہل و عیال فرمودند چنانچہ بتاریخ ۱۸ معینہ یازدہ

۱۲۵
 تفسیر خط فارسی منشی حیدر الغفور کالکامی و سرکار نیست
 باشد ادام الله تعالی دولته کے ناص متہ حجہ بین سورخہ ۲۵ ماہ جمادی الثانی
 ۱۲۶۵ ہجریہ مقدسہ منعم مقام مکہ مشرفیہ بہ جناب عالیشان رشادت و اقبال
 حاجی شیخ عبدالقادر صاحب جتیر بنو بنی کے رئیس اور یکے سال حرمین الشریفین
 زاد ہوا اللہ شرفا و تعظیما کی زیارت سے مراجعت کر کے یہاں آئے ہیں انکے
 نام پر ہے اسکا ایک فقرہ یہاں لکھا جاتا ہے **خط** حالات این جو اردین
 گوئے کہ افغان مجاور مکہ مشرقہ معظمہ بر بعضی اعلیٰ دین و مخالفان دین متین
 کہ عزت ازو نمایان است دعویٰ بسرگاری والی حرمین الشریفین یعنی حبیب
 نمودند چنانچہ مولوی عبداللطیف مولوی محمود علی و مولوی محمد یک چشم و منشی
 عبدالرحمن باری راناعصر یکماہ در زندان انداختند و کتابہای اوشان را
 خانہ تلاشی بنمودہ مثل تضعیف الایمان آوردہ بحضور باشا بردند و بشای مسطور
 کتاب مذکور باعث انکہ در ہندی بود برای ترجمہ نمودن بعضی کلامہای بی ادب
 بصدوی و اوند و کمترین نیز حبیب شاہ ترجمہ بعضی سخنان متجہہ بنمودہ بحضور
 اندر انید الحاصل بصلاح و صواب دید عالمان مکہ معظمہ مردم مذکورین را حکم
 اخراج از حرمین الشریفین نمود اہل و عیال فرمودند چنانچہ بتاریخ ۱۸ معینہ یازدہ

تفسیر خط فارسی منشی حیدر الغفور کالکامی و سرکار نیست
 باشد ادام الله تعالی دولته کے ناص متہ حجہ بین سورخہ ۲۵ ماہ جمادی الثانی
 ۱۲۶۵ ہجریہ مقدسہ منعم مقام مکہ مشرفیہ بہ جناب عالیشان رشادت و اقبال
 حاجی شیخ عبدالقادر صاحب جتیر بنو بنی کے رئیس اور یکے سال حرمین الشریفین
 زاد ہوا اللہ شرفا و تعظیما کی زیارت سے مراجعت کر کے یہاں آئے ہیں انکے
 نام پر ہے اسکا ایک فقرہ یہاں لکھا جاتا ہے **خط** حالات این جو اردین
 گوئے کہ افغان مجاور مکہ مشرقہ معظمہ بر بعضی اعلیٰ دین و مخالفان دین متین
 کہ عزت ازو نمایان است دعویٰ بسرگاری والی حرمین الشریفین یعنی حبیب
 نمودند چنانچہ مولوی عبداللطیف مولوی محمود علی و مولوی محمد یک چشم و منشی
 عبدالرحمن باری راناعصر یکماہ در زندان انداختند و کتابہای اوشان را
 خانہ تلاشی بنمودہ مثل تضعیف الایمان آوردہ بحضور باشا بردند و بشای مسطور
 کتاب مذکور باعث انکہ در ہندی بود برای ترجمہ نمودن بعضی کلامہای بی ادب
 بصدوی و اوند و کمترین نیز حبیب شاہ ترجمہ بعضی سخنان متجہہ بنمودہ بحضور
 اندر انید الحاصل بصلاح و صواب دید عالمان مکہ معظمہ مردم مذکورین را حکم
 اخراج از حرمین الشریفین نمود اہل و عیال فرمودند چنانچہ بتاریخ ۱۸ معینہ یازدہ

[illegible][illegible][illegible]

این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام است
 و در هر باب از مناقب آن بزرگواران آمده که با جمیع کتب معتبره
 مطابقت دارد و در بعضی موارد نیز از کتب دیگر نقل شده است
 و این کتاب را می توان یکی از بهترین و جامع ترین کتب در این
 موضوع دانست و برای مطالعه و تحقیق بسیار مناسب است.
 مؤلف: شیخ محمد باقر مجلسی
 تصحیح: آیت الله العظمی خراسانی
 چاپ اول: ۱۳۰۵ هجری قمری
 چاپ دوم: ۱۳۸۵ هجری قمری

او با یک دلیل است که ما را بر همه معذور است غایت که از آن است
 و این از ادعای حسین است که هر یک از این دو حالت که این است
 عباد الله! این عمل را بجا بیاورید و الله اعلم
 نه از او و او را می دانید و این را بجا بیاورید و الله اعلم
 عباد الله! این را بجا بیاورید و الله اعلم
 بجز این که این را بجا بیاورید و الله اعلم
 ۱۴۸

اور اس کے لئے کہ وہ اپنے لئے اور دوسروں کے لئے
 شکر و حمد و ثناء کے لئے اور دوسروں کے لئے
 اور اس کے لئے کہ وہ اپنے لئے اور دوسروں کے لئے
 شکر و حمد و ثناء کے لئے اور دوسروں کے لئے
 اور اس کے لئے کہ وہ اپنے لئے اور دوسروں کے لئے
 شکر و حمد و ثناء کے لئے اور دوسروں کے لئے

[illegible]

قد اسودّت وجوه المدّعين
 فضلو عن طريق الحق طرا
 فقالوا ما جرى اذن الشفاعة
 ولا للانبيا ولا لمن هو
 وقالوا ليس ينفع من بقبر
 وقالوا ليس للاموات نفع
 فهم قد خالفوا العلماء حقّا
 فقد خسروا وخابوا في مناهم
 الى الحرم الشريف حيث قاموا
 ولكن قد ظهر ما هم عليه
 هو الباطل الحبيب ذو الفضائل
 امام عادل حبر شجاع
 فغزاهم بضرب ثم حبس
 فردوا كلهم من دار مكة
 فيا ويلاهم من سودين

بارض الهند دين الحديد
بنفى شفاعة للشافعين
من الله مختم المرسلين
ولى الله او من صالحين
من اهل الخير للمتوسلين
بايصال من اجر العاملين
بامر الدين كلاً اجمعين
ومساروا خافين هارين
لاغواء الرجال المسلمين
فاخرجهم ريس العالمين
لدين الله خير الناصرين
قايده الله العالين
الى ان اخرجوا متاصلين
الى دار الهند خابئين
وخسرنا القوم مفسدين

قدا سودت جو ولد عین
 فضلوا عن طریق الحق طرا
 فقالوا ما جرى اذن الشفاعة
 ولا لانبیاء ولا لمن هو
 وقالوا ليس ينفع من بقبر
 وقالوا ليس لا موات نفع
 فم قد خالفوا العلماء حقاً
 فقد خسروا وخابوا فی منام
 الى الحرم الشریف حيث قاموا
 ولكن قد ظهر ما هم علیه
 هو الباشا الحسیب ذو القضا
 امام عادل حبر شجاع
 فغرم بضرب ثم حبس
 فردوا کلهم من دار مکه
 فیا ویلا لهم من سودین
 بارض الهند دین المحدثین
 بنفی شفاعة الشافعیین
 من الله محتم المرسلین
 ولی الله او من صاحبین
 من اهل الخیر المتوسلین
 با یصال من اجر العالمین
 بامرالدین کلاً اجمعین
 وماروا خافین هابین
 لا غواء الرجال المسلمین
 فاخرجهم رئیس الحاکمین
 لدین الله خیر الناصرین
 قائداً لله العالین
 الى ان اخرجوا متاصلین
 الى دار الهند خابین
 وخسرانا القوم مفسدین

[illegible]

اعاذ الله اهل الهند منهم فقل هم مستحقو القتل بالحد	فبئس عقيدۃ التوهابين ليظهر عام ود المذكرين
---	---

ترجمہ تاریخ اخراج و مایہ منہ

<p>جہنم خالق کی سیلے پر چہرہ اور سلام تحیت بکات اب میں کہتا ہوں ایک ایک فرقہ و بابیہ کافر اسکا ہی اعتقاد سب مل یہ نوادہ ہوا ہندوستان سب لگے یہ یہ کھڑے بھوک و جھڑاؤ کی فصل تاہم مذہب اپنا پہلا دین لوگ کہنے لگے یہ یہ نام اسکا حبیب پاشا ہے انکو توڑ مارنا ہی زور</p>	<p>بعد از ابولون نعت پیغمبر اور انکے صبیحہ پر مودام حق تمہیں دے تو اب کا حصہ ہند کے ملک میں وہ نکلا اس میں داخل ہو کئی جاہل تب کئی لکھ بندوقیں اسنے جاوین ہم بھرستان اسن بھانے سے وہ اُدھ کو گئے مومنوں کو وہاں پھیلادین اسکی فریاد پہنچی پاشا تک عدل انصاف کا جو منتا ہے جب ہوا اسکے پاس یہ تحقیق</p>	<p>تحت نازل ہوئی صلوٰۃ الہیہ بھی اُغھوئے بالاکرام کہ کشتہاں سے ہوا ظاہر پر نہ اسکو رواج اصلا چار مذہب وہ ہوا خارج جو میں پر کر اور پر تلے کہ جہاں تار موم کا ڈھنگ اور جرمن میں وہ جا رہے آخر تن اسکا ہو گیا پیر چا ہنوی اس میں وصال ایک کہ جو میں دین چھر مردود کہ نہیں لکے میں کچھ بقی</p>
---	--	---

[illegible][illegible]

[illegible]

مچیا انکو خوب دلوا یا
 اور سواروں کو انکو دے ہمراہ
 تاؤ پر انکو جلد چڑھوا یا
 روسیہ پھر وہ ہند میں آئے
 یہیں میں باجگار اور مردار
 کیونکہ واجب قتل ان سب کا
 اُنہ رکتے ہیں بعض بہ ظہار
 کفر میں شکیں ان کے لاویگا
 دیکھ لو اس میں باریتہ کا
 ہے محبت نبی کی تو دایم
 اُنہ کے اور جو تیر بند میں جا
 ستروین تاریخ شجاعان

چھڑ لیا انکو طوق اور زنجیر
 انکو بھیجا کہ دل تھے لے لے سیاہ
 اور کیا اپنے حکم پہ لازم
 طوق تلعت سوانہ کچھ لاکے
 نہ دل لے تھے تم کبھی بھائی
 اپنے نازل ہو غضب کا
 اس کے شرع میں ہیں یہ کافر
 شرع کے بیچ میں وہ آو گیا
 ایذا ہو کر شک سے تو بچا
 بیرونی پر رکھ کر نہنت قائم
 سال تاریخ میں یہ لے ندا
 عظم سنہ حال کو ایک خط بقی تر

معنا حضرت شیرعت پناہ فضیلت و بلاغت سنگا حامی شریعت غرا پیشرو و
بیضا حضرت قاضی شہاب الدین حسنا مہری دام اجلالہ کے فرزند لطیفی عبدالحق
المتقاض سلطان کالکھا ہوا مجمع الانجار من داخل کرنے کے لئے آیا تھا لیکن

[illegible]

175)

[illegible]

[illegible][illegible]

اور ان میں سے کچھ لوگ اس وقت میں اس کا
 اور ان میں سے کچھ لوگ اس وقت میں اس کا
 اور ان میں سے کچھ لوگ اس وقت میں اس کا
 اور ان میں سے کچھ لوگ اس وقت میں اس کا

اور ان میں سے کچھ لوگ اس وقت میں اس کا
 اور ان میں سے کچھ لوگ اس وقت میں اس کا
 اور ان میں سے کچھ لوگ اس وقت میں اس کا
 اور ان میں سے کچھ لوگ اس وقت میں اس کا

اصل حضرت شریعت پیام قاضی شہاب الدین صاحب مہری دام برکاتہ کے
 یہاں اور پچایا بھی گیا ہے کہ اس کا خلاصہ ترجمہ نیچے لکھا جاتا ہے اس کے ساتھ حامل
 و مصداق لکھواتے ہیں علماء دیندار اور فقہا باوقار حکم اللہ اس بات میں کہ ایک
 فوضا اس کے انتفاعت مردود القبلہ حادث ہوا ہے اور اس قسم کے لوگ و رسول
 پڑھنے اور دلائل الخیرات کی تلاوت کرنے کو منع کرتے اور مولود الشریف میں
 رسول اللہ کی نیاز پکانے اور ان حضرت کی محبت اور بزرگی کرنے کو منع کرتے ہیں
 اور خفی شافعی مالکی اور حنبلی کے مذہب بدعت اور ان کے مقلد اور پیروں کو برا بھلا
 بدعتی کہتے ہیں اور میت کے بعد فاتحہ کا طعام پکانے اور قرآن شریف پڑھنے
 کو بدعت کہتے ہیں اور حیات البنی سے منکر ہیں اور انبیاء اور اولیاء کی حضرات
 کرتے اور شیطان اور چار کے ساتھ برابر نسبت دیتے ہیں اور مسلمانوں
 دلوں میں رسول اللہ علیہ السلام کی بزرگی اور محبت کو نکالتے ہیں اور مرد منکر
 لکھواتے ہیں پھر شریعت کے حکم سے یہ مبتدع منافق لوگ کافر ہو
 یا نہیں اور ان مردوں کے ساتھ محبت کرنا ملنا ان سے اجتناب کرنا ملاقات کرنا
 جس گناہ عیالہ نہیں اس کا حق جواب بیان کر دے اللہ تم کو جزا خیر دے المستفتی
 شیخ عبد اللہ غنی اللہ عنہ جواب الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام

اور ان میں سے کچھ لوگ اس وقت میں اس کا
 اور ان میں سے کچھ لوگ اس وقت میں اس کا
 اور ان میں سے کچھ لوگ اس وقت میں اس کا
 اور ان میں سے کچھ لوگ اس وقت میں اس کا

اور ان میں سے کچھ لوگ اس وقت میں اس کا
 اور ان میں سے کچھ لوگ اس وقت میں اس کا
 اور ان میں سے کچھ لوگ اس وقت میں اس کا
 اور ان میں سے کچھ لوگ اس وقت میں اس کا

اور ان میں سے کچھ لوگ اس وقت میں اس کا
 اور ان میں سے کچھ لوگ اس وقت میں اس کا
 اور ان میں سے کچھ لوگ اس وقت میں اس کا
 اور ان میں سے کچھ لوگ اس وقت میں اس کا

[illegible][illegible][illegible]

اور حق چار زمینیں دیار و سایر جمہوری خطا کی نسبت ان پر کرب یا اس کے
 متعلقہ و ملو بدعتی کہے وہ خود متبع اور گمراہ ہیں اور جو کوئی ہمارے حق خدا علیہ السلام
 یا اس کے پیغمبر و زمین کی کسمپوشی کی نسبت دیکو اور یوں کہے کہ اللہ کے نزدیک انبیاء
 اولیا فرشتے جن شیطان و جال چار جبریل سب برابر ہیں بیشک کافر ہو گیا
 پیغمبر کی اہانت اور حقارت کیا اور انکار پر مرتبہ خدایا اور جن شیطان خارج
 مرتبہ پیغمبر و برابر بنایا اس لئے وہ بے ادب ایمان خارج ہو گیا کیونکہ پیغمبر
 نشان نبوت بری ہے ان کو تعظیم یا سب مسلمانوں پر واجب اللہ تعالیٰ نے ان کو معصوم و معصی
 کیا ہے خصوصاً محمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سب پیغمبروں کے سردار اور وہ جہان
 مالک و مختار ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمان اہل سنت و جماعت کو اپنے حبیب رسول کی
 محبت اور پیروی کی توفیق دے اور اس بدعتی فرقے کے فساد اور یہہ مردودان
 دغا دہی کے فتنہ انگیزی سے بچاؤ امین یہ مسئلہ فضائل و کمالات و شہدائے
 قاضی محمد حسین اللوفی نے لکھا ہے اور اس پر ہر وہ خطہ اس تفصیل شریعت
 بنیاد سرآمد علماء دی جاہ حامی دین سید المرسلین حضرت قاضی شہاب الدین
 اللہی شہادۃ الدین حامی العلماء حضرت فاضل السی جبر اللوفی حادی علوم مقبول و منقول
 جامع دقایق فروع و اصول حضرت مولانا محمد البھاجت شیریں مدرس مدرسہ

اور حق چار زمینیں دیار و سایر جمہوری خطا کی نسبت ان پر کرب یا اس کے
 متعلقہ و ملو بدعتی کہے وہ خود متبع اور گمراہ ہیں اور جو کوئی ہمارے حق خدا علیہ السلام
 یا اس کے پیغمبر و زمین کی کسمپوشی کی نسبت دیکو اور یوں کہے کہ اللہ کے نزدیک انبیاء
 اولیا فرشتے جن شیطان و جال چار جبریل سب برابر ہیں بیشک کافر ہو گیا
 پیغمبر کی اہانت اور حقارت کیا اور انکار پر مرتبہ خدایا اور جن شیطان خارج
 مرتبہ پیغمبر و برابر بنایا اس لئے وہ بے ادب ایمان خارج ہو گیا کیونکہ پیغمبر
 نشان نبوت بری ہے ان کو تعظیم یا سب مسلمانوں پر واجب اللہ تعالیٰ نے ان کو معصوم و معصی
 کیا ہے خصوصاً محمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سب پیغمبروں کے سردار اور وہ جہان
 مالک و مختار ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمان اہل سنت و جماعت کو اپنے حبیب رسول کی
 محبت اور پیروی کی توفیق دے اور اس بدعتی فرقے کے فساد اور یہہ مردودان
 دغا دہی کے فتنہ انگیزی سے بچاؤ امین یہ مسئلہ فضائل و کمالات و شہدائے
 قاضی محمد حسین اللوفی نے لکھا ہے اور اس پر ہر وہ خطہ اس تفصیل شریعت
 بنیاد سرآمد علماء دی جاہ حامی دین سید المرسلین حضرت قاضی شہاب الدین
 اللہی شہادۃ الدین حامی العلماء حضرت فاضل السی جبر اللوفی حادی علوم مقبول و منقول
 جامع دقایق فروع و اصول حضرت مولانا محمد البھاجت شیریں مدرس مدرسہ

اور حق چار زمینیں دیار و سایر جمہوری خطا کی نسبت ان پر کرب یا اس کے
 متعلقہ و ملو بدعتی کہے وہ خود متبع اور گمراہ ہیں اور جو کوئی ہمارے حق خدا علیہ السلام
 یا اس کے پیغمبر و زمین کی کسمپوشی کی نسبت دیکو اور یوں کہے کہ اللہ کے نزدیک انبیاء
 اولیا فرشتے جن شیطان و جال چار جبریل سب برابر ہیں بیشک کافر ہو گیا
 پیغمبر کی اہانت اور حقارت کیا اور انکار پر مرتبہ خدایا اور جن شیطان خارج
 مرتبہ پیغمبر و برابر بنایا اس لئے وہ بے ادب ایمان خارج ہو گیا کیونکہ پیغمبر
 نشان نبوت بری ہے ان کو تعظیم یا سب مسلمانوں پر واجب اللہ تعالیٰ نے ان کو معصوم و معصی
 کیا ہے خصوصاً محمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سب پیغمبروں کے سردار اور وہ جہان
 مالک و مختار ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمان اہل سنت و جماعت کو اپنے حبیب رسول کی
 محبت اور پیروی کی توفیق دے اور اس بدعتی فرقے کے فساد اور یہہ مردودان
 دغا دہی کے فتنہ انگیزی سے بچاؤ امین یہ مسئلہ فضائل و کمالات و شہدائے
 قاضی محمد حسین اللوفی نے لکھا ہے اور اس پر ہر وہ خطہ اس تفصیل شریعت
 بنیاد سرآمد علماء دی جاہ حامی دین سید المرسلین حضرت قاضی شہاب الدین
 اللہی شہادۃ الدین حامی العلماء حضرت فاضل السی جبر اللوفی حادی علوم مقبول و منقول
 جامع دقایق فروع و اصول حضرت مولانا محمد البھاجت شیریں مدرس مدرسہ

[illegible][illegible]

الباری مفتی سید عبد القادر الحق قادری الدین سید اشرف علی گلشن آبادی
 غفر اللہ عنہ وعن سائر المسلمین ایک کتاب بنام سراج الہدایت لرفع ظلمات
 الضلالت یعنی چراغ ہدایت ضلالت کے اندھیرے کو رفع کرنے والا ہے ایسا جس سے
 قیام خالصاً وجہ اللہ و رسولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام مسلمان بن جائیں کی ہدایت کیوں
 نصیحت اور برائی رحمت اکثر تفسیر و حدیث اور فقہ و عقاید کی کتابوں سے
 داخلہ کے ساتھ ہر ایک اختلافی مسئلے کی تحقیق اور توضیح کر دی ہے خصوصاً
 حیات النبی درود و سلام کے فضائل اور ایصال ثواب فاتحہ اموات مرلہ و شریف
 اور اولیاء و کماوس بدعات حسنات و بدعات سیئات کی تفصیل و بابی و فروعی
 الشریعہ اہل سنت و جماعت کی کتاب یومنین الحاق کم زیادہ کر کے چھاپے ہیں
 کا خلاصہ اہل بیت اور اصحاب و ان کی فضیلت چاروں اماموں کی تقلید کی حقیقت بیرو
 شہیدوں کی نیاز کے کھانچا حکم بیعت کا بیان اور وہابیوں کی مروجہ کیفیت
 شفاعت کی حقیقت اولیاء و کماوسیلہ پکڑنے اور مردمان گنہگار کا احوال سیارات
 دہم چہلم برسی وغیرہ مردوں کی فاتحہ کا مکمل اور بہت سی ضروریات عقاید کی باقیات
 جسکا سمجھنا ہر ایک مسلمان کو لازم ہے تفصیل و اہل ہندی عبارت میں جمع کیا ہے اور ہندو
 عالموں نے جو ان وہابیوں کے مذہب کے رد میں رسا اور کتابیں لکھی ہیں ان سب کو نکالا

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

و در این باب
 شایسته تحقیق است
 قدس سر حضرت
 خلاصه سیرت حضرت
 علی بن ابی طالب
 و غذا از فضل
 رسول الله صلی الله علیه و آله
 از علمای مکیه
 و احیای مکیه
 و باقی عین
 علم مکیه
 مشرف و حسن
 علم و کرامت
 حاج را از حضرت
 و زیارت واجبات
 بدین وجه
 اسکی صبر و صبر
 قاضی صلی الله علیه و آله
 قال النبی صلی الله علیه و آله
 این امامان
 و قریب ملک
 زیارت و حضور
 حج از این جهت
 و کرم و دین

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

تا اس وقت جس جاری نجات جاسے اس مولیٰ گ جاسے عین نکالے بت آدم علیہ السلام کے حضور میں آئیے دن کبریا شریف
 کہ آپ نوح علیہ السلام کے باب ہوا اللہ نے اپنی قدرت کے ہاتھوں سے تمہیں بنایا ہے کثرت میں جاوے ہے ملائکہ سے سجدہ و تالیف
 نام پھر کا تمہیں سکھایا ہے اس وقت جاسے جاری شفاعت جاسے آدم علیہ السلام فرمایا میں اس پرستے پر سر بلند نہیں ہوں نہ دم
 کی دنیا تقصیر نہ ہوں نہ نوح یاسین جاوے وہ اول لیا ہے جب نوح علیہ السلام باپس آئیے کہ وہ بھی پہلو ہی کرے کہ ایک بار اس پر یاسین جاوے وہ
 تیلیاں انھوں نے انکی پائیں لڑنے کے تو بھی لینے سے بوجھوت سرزد ہوا وہ اعذر بنائے ہیں مری یاسین جاوے انکی پائیں جاوے تو وہ
 بھی حذر بنائے کہ عیسیٰ یاسین جاوے وہ ان جاوے تو وہ بھی کہیں کہ تم مجھ میں جاوے وہ بندہ قبول ہے عرض از اول الحرم سے جب نوبت گذر
 جائے گی سب کے سب حضور میں سالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے التھالائیک جناب فرما تم میں کہ بت میں کیو رو دگا مکی حضور کا
 اذن طلب نہ کا اجازت ہوگی تو بارگاہ کبریا میں جاوے نکالنا شدہ حق کے ساتھ سرسجور لاؤ نکالنا جب تک مری اللہ کی ہے مجھے بھی ہے کی
 حالت میں رہیگا بعدہ نالائق فرمایا ای محمد سرسجور سے اوتھا وجر کہنا ہے کہ میں سرسجور ہوا لگتا ہے مگر میں دو نکالنا جسکی جائز شفاعت
 کرو میں قبر لو نکالت میں اٹھو نکالنا اللہ کی کرو نکالنا اس عبارت سے کہ مجھے اس وقت سکھائی جائیگی پھر اللہ تعالیٰ ایک گروہ متعین کرو نکالنا
 میں اس طایفہ والو کو دوزخ سے بچھڑا کر بہشت داخل کرو نکالنا دوسرے بار پھر سجدے میں جاوے نکالنا تو ایک طایفہ کو پید کے ویسا بچھڑا نکالنا
 تیسرے بار پھر صلی اللہ علیہ وسلم کی مری امت سے کوئی فرد دوزخ میں نہ لگتا مگر وہ ہائیکسا سو کا فر و منکرینے خالدین فی النار یہ حدیث ارشاد فرمائیے
 بعد جناب یہ حدیث نہ ہی عسیٰ ان یعتدک و ذلک مقاما محمودا اور فرمایا کہ مقام محمود ہی ہے جو تہا کے ہی کے ساتھ اللہ نے
 وعدہ کیا ہے انتھی طلب العلم لا لانا شیخ عبد الحق دہلوی قدس سرہ نے اسی مقام پر تصریح یوں فرمائی ہے کہ تیسرے بچھڑا
 جب سر اٹھائے سب گنہگار و کونجنا کیے پھر کوئی دوزخ میں نہ لگتا مگر کا فر و منکرینے غلہ پیر و ان حاکم ہے یہی مضمون احادیث
 ہے کہ صحیحین میں مروی ہے انتھی مسلمان جہاں بھی مقام خود رو تامل کا ہے کہ اس رزق کا مقتدا ای طاعت مولوی احمد حسن دہلوی
 اپنی تقویت ایمان میں لکھا ہے کہ جس نبی ولی کی شفاعت کا ذکر قرآن وحدیث میں ہے اسکی بھی شفاعت بالادن ہے
 سب سے بڑا ظاہر ہے کہ اذن دینا اللہ پر امر واجب نہیں وہ خداوند مختار ہے اذن دینا دے اگر کسی کو اذن دینا تو شفع ہر گاہ کہ خیر بیان
 معنی شفاعت تو امر ہم دونوں ہی ہے اس شفاعت کے باب میں تمام انبیاء اولیاء وغیرہ جب مساوی الریتہ ہر گئے تخصیص کیوں نہ ہو
 ادنیٰ اعلیٰ سب برابر ہو گئے واہ کیا حسن عقیدت ہے کہ اپنے بنائے ہوئے شفع سید احمد کو شفع برحق مریدوں کے حتمین لکھا ہے
 پھر ان کے امر الائمہ کے ماننے سے یہ مضمون ہویدا ہے اور پھر صلی اللہ علیہ وسلم امت کے شفع برحق ہونے میں شک کیا کہین والذی شفع
 کے کچھ کچھ لکھا ہے غلا و میرہ کہ اگر محمد نبی کے قواس سے ثابت ہو چکا کہ شفاعت خاصہ جو وہی امر ظہری ہے دوسرے انبیاء اولیاء کا حق ہے جو وہ
 عالم صلی اللہ علیہ وسلم اذن حاصل کر کے بعد سے لوگ بھی طالب اذن کی جرات کر کے اذن ہو تو بعض سے بعض کی شفاعت ہوگی اور خاصہ شفاعت جناب
 شفع الائمہ کا شفاعت عام ہے جو امر یقینی ہے کل عامیان امت کے لئے برحق و مقبول ہے جسکو راصلی نہیں واہ صادق ہر حق لکھا
 یہی کیہ قرآن ہے ولسوف یعطیک ربک فترضی اور منہ واثق یہ حدیث صحیح ہے اذا لاضی و واحد من امتی فی النار ہی و
 دلیل میں نہیں بلکہ اتفاق کے واسطے وافی کافی بین طول کلام کی کچھ حاجت نہیں ایسی قطع الثبوت شفاعت کا جو نہ کہ سو قرآن حدیث کا منکر
 ہے وہ کہنا دکان فرار عوذ باللہ منها وہ یہ برابر ہے نیکی عبارت لاکر شفاعت کو رد کرنے واسطے اپنے مذہب کی تقویت دینے کے فیض عالم
 لایا ہے سو عبارت کو غلط جانے کیونکہ عبد الحق دہلوی مدارج النبوة کے ۷ صفحہ میں اسکا قصہ رد کیا اور اسکو غلط سمجھا زمین ویسی جہوں نہ کہ
 اپنے جہوت مذہب ثابت کرنے کے لایا ہے سو اسکو قبول نہیں بلا شک کہ اہل سنت و جماعت غلط جاسی حضرت کی شفاعت کے انکار پر
 جو سند جمنہ نے لادین تو اسکو بلا حرکت غلط جانے کیونکہ میں جو دلائل بیان کیا ہوں سوال سخت و جماعت کے پاس ثابت میں اور
 انکے دلائل غلط محض بن اللہ رب ہذا الدعوة النامة والصلوة القائمة ات محمدن الوسيلة والفضيلة وافضل
 مقام محمود ان الذی وعدہ اللہ کا مختلف للیعاد بر محتاج یا رحم التواحمین
 حضرت مکہ معظمہ زاد اللہ شرفا و تعظیما
 اسماعیل دہلوی و ابی العفایر کے شاگرد ان مکہ معظمہ زاد اللہ شرفا و تعظیما کو جا کر انیا باطل عقیدہ
 ظاہر کرنے سے واپس لے کر شرعی کے محلے میں فیصلہ ہوا سو علما کے گواہی سے ذیل میں لکھا اسکا حاصل
 لکھا جاتا ہے تا غفلت غافلوانکی دور ہوئے اور ہائیک اہل سنت و جماعت سرور ہوئے جو ہوا ہذا
 الحمد للہ وحدہ ہذا حجة صحیحة مشرعیة و وثقیة محررة مرعیة صدرت بحکمہ مکة الشرفہ اللہ
 دامت امتہ محروسة محمد بن یحییٰ مولانا محمد قضاة الاسلام محال و لایة الامام موصی البلاغة و دہلوی
 الامام محمد بالقضایا و الاحکام یومئذ بلکہ اللہ اعلم الاموالی حفوزہ القوی الحاکم الشرعی الخفی الواضع حقہ
 و حقہ تہ الذی عین اعلیٰ دام فضله و مجدد و اصلہ مضمونہا حضرت ابی الخلس الشرعی مسر لرح الدین بن علی الصدی
 مسکن اجمیر و مد عبد اللہ بن محمد اللہ بن علی بن یوسف تلامید الامام اسماعیل اللہ بن علی الوہابی العفایر

بحضور مولوی خضر بخش بن محمد اشرف اندازی ساکن دہلی خیر خسرو رحمہ اللہ انجمن علی سرحد
 الہ دین و عبد اللہ انصاری الہابیہ بنکارت شفاعت رسول اللہ علیہ افضل الصلوٰۃ والرحمۃ الخیات و شفاعت انبیاء
 علیہم السلام و شفاعت اولیاءہ و الصالحین زیارت مولود شریف و زیارت انبیاء و الصالحین و التوسل
 بار و احکم و یغفران بشتہ جمیع السادات الصوفیہ و مشایخ طریقہ العابدین کمثل شیخ عبد القادر جیلانی و شیخ اکبر
 محی الدین ابن عربی و غیرہم علیہم الرضوان من سراج الدین و عبد اللہ قاجا بابا الکنکار فیماید عیہ علیہا
 طلبت النینۃ من الدعی فاحضر شہیر ابن عبد اللہ و غلام محی الدین سلیمان و شہد کل واحد منہما بمحضہ علیہما طبق
 الدعوی الدعی للذکور فعد ثبوت ذالک علیہما و جب تعزیرہما و جبہما مولینا الحاکم الشرعی فی المجلس سبعة ايام ففصل
 علیہما الحدید ثم اخبر عنہما بانہما رجعا عن العقیدۃ الفاسدۃ الباطلۃ و قایا عن مالکان علیہ فاحضر جملاذ یہ
 بالمجلس الشرعی و قایا علی ید یدہ و اقر کل واحد من سراج الدین و عبد اللہ المدبورین انہما لا ینکران شفاعتہ و جاہتہ
 فینا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم لا شفاعتہ الا بایاء و الاطیاء و الصالحین و لا ینکران من المولود
 الشریف و زیارت القبور و الانبیاء و الصالحین و التوسل بار و استغفرہم انہما لیس ہما علی تعزیر فی الباطلۃ الہابیۃ فہما یعتقد
 الہابیۃ من العقاید الفاسدۃ و انکار شہادۃ رسول اللہ ﷺ و اعتقادہم انہما معتدین فی بنوہ و من العصا المتوکی علیہا
 نفع من رسول اللہ و قولہ من لا یعتقد بصفتہ فہو کافر و انہما شفاعتہ و جاہتہ و رسول اللہ انصر صاۃ یوم القیامۃ
 فی خوض العصات و الذین النبی بعد ہما فی الدنیا من اللہ تعالیٰ لکافال اللہ تعالیٰ و نسبہ ف یعطیانہ دینک فترضی و انکارہم
 العبادات الجہ و تبلیغ الصلوٰۃ علی منہما علیہ السلام و الاستغاثۃ و التوسلات برہ و اللہ و الانبیاء و الصالحین و للایک
 و الشہداء و الصالحین جمیعاً و انکارہم انہما لا ینکران و انہما لیس ہما علی تعزیر فی الباطلۃ الہابیۃ فہما یعتقد
 ظوہرہما و عدم اتباعہم حقائقہا و انہما لیس ہما علی تعزیر فی الباطلۃ الہابیۃ فہما یعتقد ظوہرہما و عدم اتباعہم حقائقہا
 قایلا قدر رجعا عن جمیع الاعتقادات الباطلۃ و صلا فی حقہما انہما بشفاعتہ و رسول اللہ ﷺ و الانبیاء و الصالحین
 و الشہداء جمیعاً و قایا علی ید ید مولینا الحاکم الشرعی عن جمیع الاعتقادات الہابیۃ الباطلۃ الفاسدۃ قد ثبت علیہا
 لہم و استغفر اللہ العظیم و رجعا عن الکفار و اقرار و تصدیق اصحاب الشرفین بصحتہ ذالک فیہما لان اللہ
 بنارک و کما جیب التوابین و قبل مولینا الحاکم الشرعی منہما ذالک و قبل توبتہما و صاۃ کل واحد منہما من اہل السنۃ و الجماعت
 و قرر علی عقیدۃ لا تردید و ثبت ہما بطلانہما ہذا و الحجۃ الشرعیۃ لہن انہما لیس ہما علیہما و انہما لیس ہما
 الاعتقاد و ثبت ذالک جمیعۃ منہما و صح لہی مولینا الحاکم الشرعی اللہ علیہ اعلاہ و اجازہ و نفذہ و امضاء و
 العن بمقتضائہ حرر فی الثغر ذی الحجۃ خمسۃ عشر عام الحسین و المائتین و الالف و صلی اللہ علی سیدنا و شفیعنا
 و مولینا محمد و والدہ و صحبہ و سلم

بعد حمد و نعت کے یہ حجت شرعیہ ہے اور وثیقہ شرعیہ ہے۔ مگر عظیم زاد اللہ شہناو تعظیما کے حاضر شرعی حسن کے مہر و مستحکم سے لورہی
 علماؤن کے حکم میں فیصلہ پایا ہے حاضر ہو کے مجلس شرعی میں سراج الدین بن علی البندی ساکن اجمیر اور اسکے ہمراہ عبد اللہ بن محمد
 البندی ساکن ہنری پور شاگردان اسماعیل ہندی الوبکی القاید کے اور حاضر ہوئے ان کے حضور میں مولوی خضر بخش بن محمد اشرف
 البندی ساکن دہلی جیت کے لئے حضور میں دعائے مولوی خضر بخش سراج الدین اور عبد اللہ تحقیق یہہ برہ و بیہ بین بیغیر علی اللہ
 علیہ وسلم کی شفاعت کا انکار کرتے ہیں۔ اور دوسرا نبی علیہم السلام اور اولیا اور صالحین رضی اللہ عنہم کے شفاعت کے منکر ہیں
 اور مولود شریف۔ اور زیارت قبور کے منکر۔ اور ان کے ادواج سے وکیلہ مانگتے کے منکر۔ اور گالیوں تکفیر کرتے ہیں تمام سادات اضرعیہ کی اور
 مشایخ طریقہ عالم کی جیسا شیخ عبد القادر جیلانی اور شیخ اکبر محی الدین ابن عربی و غیرہم و علیہم الرضوان۔ اور ان باتوں کا سوال سراج الدین
 کو بھیجے اللہ سے کہے اور انکو ملاکر دریافت کرنے سے وہ ہر دوصاف انکار کا جواب دے۔ پس حاکم شرعی مدعی بیغیر مولوی خضر بخش سے کہ انہو
 طلبت بیس کو اسی کے لئے حاضر ہو شہیر ابن عبد اللہ و غلام محی الدین سلیمان اور گویا کے علاوہ ان دونوں پر بیس مدعی مذکور کا دعویٰ ثابت ہوا۔
 پس ان دونوں پر بیس مدعوہ ثابت ہوئے سے ان دونوں پر تعزیر ثابت ہوئی۔ اور حاکم شرعی ان دونوں کو سات روز قید کے
 اور انکو بیہر بیان و بعد از ان دونوں کی جزائی کی عقیدہ فاسدہ و باطلہ سے رجوع کے اور وہ دونوں نے غیب سے توبہ کئے۔ پھر ان دونوں کو
 مجلس شرعی میں حاضر کئے۔ اور وہ دونوں حاکم شرعی کے ماتہر توبہ کئے۔ اور سراج الدین اور عبد اللہ غم کو یہ بیس قرار کئے
 ہم ہر دو بیس علی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت و جہالت کا انکار نہیں کریں گے۔ اور انبیاء اور اولیا اور صالحین کی شفاعت کے بیس نہ کریں

خاتمہ جائز مسلمانوں کا عرب و عجم فرق و تباہی کے رد میں کے کہ تباہی تصنیف کے میں ماوردی و حنابلت دین کے جیسا کہ
تختہ محمدیہ یا سب جو رد میں جو میں اُنک سب کو تحریر کے میں چنانچہ ۱۸۴۳ء میں جس کے نام ۱۲۳۳ھ میں منوچہ میں مطالعہ
کرن پہن کے تفسیر رسالے راقم کے پاس حاضر میں سو اس کے اور جی راقم کے پاس میا میں سیوہ میں انظر اصلاح تصنیف کے
مفتی تاج الدین صاحبی جلال اللہ والہ دین فی رد عقاید الوہدین کے فرزند مولانا الدین صاحبی اور صاحب الشافعیین مولوی تاج الدین صاحبی تفسیر
کے رد میں اور سیوہ الایضہ بعد کا جواب مولوی محمد صفیہ اللہ شاہی مدرسی کا استحقاق الحق ہندی تصنیف کرامت علی جوہری کی جو غلیظہ تحریر
میں انکو لایا ہے بنیاد پر رد میں اور سند الزاریں فی رد و باہن تالیف مولوی شرف الملک بہادر و ظلال العالی مدرسی کی ڈراشتا عمل مولوی
محمد سعید صاحب بن حاجی قاضی محمد صفیہ اللہ صاحب شافعی الخاطی صلی اللہ علیہ وسلم کی الزام النکون فی رد و باہن تصنیف مولوی حسن خاں
ساکن کنگا کی کہ جتنا تقویٰ ایک عالم میں مشہور ہے اور صفیہ اللہ صاحب مولانا الدین حسین صاحب جوہری بہادر کی تفسیر صراط المستقیم وغیرہ
رد ہے اور صاحب الانام و جلالہ اللہ فی رد عقاید البغدی الذی صلی اللہ علیہ وسلم تصنیف مولوی ابوالفضل علیہ السلام میں سید محمد رحمۃ اللہ علیہ ساکن متھل
حضرت کی اور حضرت محمد عظیمہ زاد اللہ شرفا و عظیمہ اسماعیل کے شاگردوں کے رد میں جو وہاں مذہب تھے موافق اپنے استاد کے
سوا کے اس کے اور جی رقی رسالے بہت سے علما نے لکھے ہیں لاکھ بیہ رسالے راقم کے پاس جوہر میں اور جی عرب کے اس کے
بہت میں پھر دیکھتے ہیں انہی میں رام عا اللہ شرفا و عظیمہ کے علما اور حضرت اور کابل اور قندھار اور پشاور اور سندھ اور
اور پشاور اور دہلی اور لکنؤ اور سہ ماہیور اور مظفر آباد اور کلکتہ اور حیدر آباد اور جوہر سو اس کے بہت سے علما کے اعلیٰ
تحریر کو ایک دفتر چاہے لکھتے ہیں اور داد انصاف دین میں جو بھی بالعدلی موافق اقبوا امسوا د الا عظم کے لازم ہوئی اس کے بارے
سنت و جماعت کو معلوم ہو سکے لئے علی الخصوص اہل مغل و برہمنوں کے تختہ محمدیہ کو مانتے سے مزین کیا تا اہل سنت بہر عمل کریں
اور عمل پیرا ہو میں اس عاصی کو دعا دین سے یاد کریں کیونکہ وہ بنیاد پر نہیں سیکھا تھا قرآن میں حدیث شریف میں و اگر اللہ دنیا میں جلا خیر
یعنی دنیا جاز رعت کی اس کے چاہے افعال نیک طرف متوجہ ہو میں اور برنگان دین طعنیں نہ یارن و اہل حق جانیں کہ یہ کیا مذہب قیام کریں
ایک ایک فعل لکھ کر عمل کریں علی الخصوص حنفیہ کو لازم ہے کہ امام اعظم ابوحنیفہ کو فی رضی اللہ عنہ کے مذہب قیام کریں کیونکہ امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ جامع
معتدل و متقول ہے اگر کوئی اس کے خلاف عمل کرے اس کا نام نہ کریں کیونکہ وہ میرا ہے جس سے انکار کرتے ہیں علی الخصوص امام ابوحنیفہ کے مذہب کے
رواد ہوتے ہیں اور امام اعظم کو اپنے سامنے نہیں جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے سنا سنت لکھ کر دیکھ کر کہتے ہیں اور وہ برہمنوں کی حقا کہتے ہیں تو وہ سرور کائنات
دینا کیا عجیب چیز ہے یا یہ کہ میں تفرقہ دار ہستیم سے روگردان ہو میرے ہاں ہر کارہ الایضہ ہے جس کا روناوت نصیحتا کر فتنہ انگیز ہیں
برپا کی اس کا بلا ہی معتدل یا اور برہمنوں میں نہیں اقتضائیں علاوہ اس کے بھی یا اگر وہ برہمنوں کے اسے اہل سنت و جماعت کو سنا یا جا تا ہے اس قدر
نیچے میں بنائیں اپنی دین و دنیا کو خراب نہ کریں جیسا کہ کان دین کا طریقہ آیا ہے اسی پر عمل پیرا رہیں خلاف اس کے سرور میں ہیں حق اور ثواب ہے
اپس پر بھی نہ یارن تو خالی میں ترین کے اپنے کے کی ہزاروں ایک اگرچہ یہ لوگ اہل سنت و جماعت کو گالیان دیتے ہیں اور بوجہ کتا میں بناتے ہیں
اور بوجہ شعار رکھتے ہیں مگر اس کے کچھ پرواہ نہیں ہمارا نقصان صلا نہیں جب اپنا اولیا و اصیبا طعنیں کرتے ہیں اور انکو برا کہتے ہیں تو ہماری
کیا حقیقت ہے و ما علینا الا البلاغ ہمیں ہے ہمارے ہر گز گہر یا حق بات کو گوئی تین دعوا فان الملک للہ رب العالمین اللہ صل
علی النبی الہی علی الدواصحابہ و آلہ وسلم

ختم الطحا

ایضہ زانیہ کا رنگ دیکھتے گزشتہ حیرت کا دنگ دیکھتے طرف طور ہے عجب دور ہے سلوک نے بھگتے نکالتے میں فساد
نیا دانتے میں سوئی تو صلاح کو خرام بنایا۔ کوئی اور طرح سے نہ نکالا۔ ذاب اربعہ کے صحن طعن اسے میں نہ کو یا
آپ پر آپ لکھ کر تے میں اسے اس جیسے نے دور و نزدیک راج پایا چنانچہ برائے با سے علما و حکما استقامت ایام بعضوں
اس سے ہدایت پایا یعنی وہ انکار کیا علی الخصوص اہل سنت و جماعت کو تختہ محمدیہ کا بہت شوق ہوا ہر ایک اس کا نہایت ذوق ہوا
اس نے یہ سچا کہ ان خادوم عالمان شاہ عبد القدوس قادری نہایت سعی و محنت اسکو مانتے سے دین کے اہل سنت و جماعت کی تائید
خط سے امیر شافعی صاحب کن بنگلہ کے دوازہ دم ماہ ربیع الاول ۱۲۸۱ھ چری صلح مطابق شانزدہم ماہ اکت ۱۲۸۱ھ چری روز شنبہ
مطہر سینہ واقع جامع مہاراجا گاندھلوی میں طبع ہوا

اور تصنیف کی شہرت مولوی علی شاہ صاحب نے لکھی ہے

۳	۳۳	بابان	باتین	۲۲	۳	منہ	۵۰	۱۴	۱۴	تغزیز	تغزیز	۱۳۳	۱۳۳	۱	۱	اصقب	اصقب
۴	۳۴	دل کفر سے	دل کفر سے	۳۴	۳۴	کہ	کہ	۹۰	۲۲	آخزن	آخزن	۱۳۳	۱۳۳	۲۹	۲۹	حسن	حسن
۵	۳۵	لہل	لہل	۴۹	۴۹	الاربعہ	الاربعہ	۹۱	۵۴	دیندار	دیندار	۱۳۵	۱۳۵	۲۸	۲۸	راوان	راوان
۶	۳۶	بخار	بخار	۴۹	۴۹	خادی	خادی	۹۱	۱۳۳	نالم	نالم	۱۳۴	۱۳۴	۳۰	۳۰	بخاری	بخاری
۷	۳۷	بذیکے	بذیکے	۴۹	۴۹	ناشیخ و نسیخ	ناشیخ و نسیخ	۹۲	۱۴	میسر	میسر	۱۳۱	۱۳۱	۳۱	۳۱	فرج	فرج
۸	۳۸	بذہ	بذہ	۵۰	۵۰	تثبت	تثبت	۹۳	۱۴	بزرگ	بزرگ	۱۳۹	۱۳۹	۳۲	۳۲	کڑ	کڑ
۹	۳۹	بتائیر	بتائیر	۵۰	۵۰	اجتہاد	اجتہاد	۹۴	۱۳۳	دیب	دیب	۱۳۹	۱۳۹	۳۳	۳۳	تغنا	تغنا
۱۰	۴۰	حفا	حفا	۵۱	۵۱	کیا	کیا	۹۵	۱۳۳	کیا	کیا	۱۳۹	۱۳۹	۳۴	۳۴	مری	مری
۱۱	۴۱	خلاسی	خلاسی	۵۲	۵۲	اور اور	اور اور	۹۶	۴۲	شیخ	شیخ	۱۳۷	۱۳۷	۳۵	۳۵	یا الاسلام	یا الاسلام
۱۲	۴۲	قادی	قادی	۵۳	۵۳	الثلاثی	الثلاثی	۹۷	۴۹	ہین	ہین	۱۳۷	۱۳۷	۳۶	۳۶	الی الصدیق	الی الصدیق
۱۳	۴۳	پکلتے	پکارتے	۵۴	۵۴	عبد الحمید	عبد الحمید	۱۰۰	۳۰	ادبات	ادبات	۱۳۷	۱۳۷	۳۷	۳۷	اسکام	اسکام
۱۴	۴۴	ولہ	ولہ	۵۵	۵۵	مذکور	مذکور	۱۰۰	۴۰	لٹ	لٹ	۱۳۵	۱۳۵	۳۸	۳۸	بھی	بھی
۱۵	۴۵	یخوفہ	یخوفہ	۵۶	۵۶	سکے	سکے	۱۰۰	۳۰	کافروں کا	کافروں کا	۱۳۵	۱۳۵	۳۹	۳۹	والترہیب	والترہیب
۱۶	۴۶	فلستہ	فاحنتہ	۵۷	۵۷	الاشہاد	الاشہاد	۱۰۰	۴۰	المیتہ	المیتہ	۱۳۵	۱۳۵	۴۰	۴۰	امان	امان
۱۷	۴۷	بچے	بچے	۵۸	۵۸	ماہری	ماہری	۱۰۰	۴۰	والدم	والدم	۱۳۵	۱۳۵	۴۱	۴۱	جب	جب
۱۸	۴۸	شاہ کرد	شاہ کرد	۵۹	۵۹	مزدون	مزدون	۱۰۰	۴۰	لحم	لحم	۱۳۹	۱۳۹	۴۲	۴۲	بالادین	بالادین
۱۹	۴۹	اور	اور	۶۰	۶۰	ناید	ناید	۱۰۱	۴۰	لیا	لیا	۱۵۰	۱۵۰	۴۳	۴۳	کتا	کتا
۲۰	۵۰	لاہجہ	لاہجہ	۶۱	۶۱	کل	کل	۱۰۳	۴۰	کلا متقی	کلا متقی	۱۵۰	۱۵۰	۴۴	۴۴	مرری	مرری
۲۱	۵۱	اور پشیمانی	اور پشیمانی	۶۲	۶۲	بجیدیا	بجیدیا	۱۰۴	۴۲	صاحب	صاحب	۱۵۱	۱۵۱	۴۵	۴۵	شرطیہ	شرطیہ
۲۲	۵۲	اخوذ	اخوذ	۶۳	۶۳	فاصل	فاصل	۱۰۵	۴۰	بیش	بیش	۱۵۳	۱۵۳	۴۶	۴۶	کھانا	کھانا
۲۳	۵۳	الغود	الغود	۶۴	۶۴	کی	کی	۱۰۶	۴۰	جب	جب	۱۵۳	۱۵۳	۴۷	۴۷	ناقت	ناقت
۲۴	۵۴	بجھائی	بجھائی	۶۵	۶۵	الفقر	الفقر	۱۰۸	۴۰	فانی	فانی	۱۵۳	۱۵۳	۴۸	۴۸	اکسار	اکسار
۲۵	۵۵	سے	سے	۶۶	۶۶	بدالدولہ	بدالدولہ	۱۰۸	۴۰	شہید	شہید	۱۵۴	۱۵۴	۴۹	۴۹	جاستے	جاستے
۲۶	۵۶	قال ترمذی	قال ترمذی	۶۷	۶۷	احادیث	احادیث	۱۰۹	۴۰	اسما	اسما	۱۵۸	۱۵۸	۵۰	۵۰	فیصم	فیصم
۲۷	۵۷	الصدیق	الصدیق	۶۸	۶۸	یا ترمذی	یا ترمذی	۱۰۹	۴۰	اختر	اختر	۱۵۸	۱۵۸	۵۱	۵۱	البصیری	البصیری
۲۸	۵۸	القدام	القدام	۶۹	۶۹	درجہ	درجہ	۱۱۱	۴۰	احادیث	احادیث	۱۶۰	۱۶۰	۵۲	۵۲	شفا رشی	شفا رشی
۲۹	۵۹	خض	خض	۷۰	۷۰	حکم	حکم	۱۱۱	۴۰	شہاد	شہاد	۱۶۰	۱۶۰	۵۳	۵۳	لیٹے	لیٹے
۳۰	۶۰	جزیر	جزیر	۷۱	۷۱	ابن حامد	ابن حامد	۱۱۲	۴۰	داد دگر	داد دگر	۱۶۰	۱۶۰	۵۴	۵۴	یقع	یقع
۳۱	۶۱	ان الفتی	ان الفتی	۷۲	۷۲	مقصود	مقصود	۱۱۲	۴۰	روای	روای	۱۶۲	۱۶۲	۵۵	۵۵	بین	بین
۳۲	۶۲	عید و جد	عید و جد	۷۳	۷۳	وجہ	وجہ	۱۱۳	۴۰	توضو	توضو	۱۶۴	۱۶۴	۵۶	۵۶	جمع	جمع
۳۳	۶۳	خلف کے	خلف کے	۷۴	۷۴	دروازہ	دروازہ	۱۱۳	۴۰	پایان	پایان	۱۶۴	۱۶۴	۵۷	۵۷	الینہ	الینہ
۳۴	۶۴	بے	بے	۷۵	۷۵	جزیر	جزیر	۱۱۳	۴۰	برسنے	برسنے	۱۶۶	۱۶۶	۵۸	۵۸	فضق	فضق
۳۵	۶۵	صاحبون	صاحبون	۷۶	۷۶	اقوال	اقوال	۱۱۵	۴۰	لاعلھا	لاعلھا	۱۶۶	۱۶۶	۵۹	۵۹	لا یقعد	لا یقعد
۳۶	۶۶	والا الضالین	والا الضالین	۷۷	۷۷	سہا	سہا	۱۱۵	۴۰	عالمین	عالمین	۱۶۶	۱۶۶	۶۰	۶۰	بن	بن
۳۷	۶۷	هئات	هئات	۷۸	۷۸	بکھ	بکھ	۱۱۶	۴۰	والمحنات	والمحنات	۱۶۶	۱۶۶	۶۱	۶۱	مانکتے	مانکتے
۳۸	۶۸	رکین	رکین	۷۹	۷۹	مرج	مرج	۱۱۹	۴۰	رکتا ہے	رکتا ہے	۱۶۶	۱۶۶	۶۲	۶۲	چھوڑے	چھوڑے
۳۹	۶۹	تقشیر	تقشیر	۸۰	۸۰	کئی	کئی	۱۲۰	۴۰	جرودی	جرودی	۱۶۸	۱۶۸	۶۳	۶۳	چھوڑے	چھوڑے
۴۰	۷۰	سراہ	سراہ	۸۱	۸۱	دینے	دینے	۱۲۲	۴۰	تھارا	تھارا	۱۶۸	۱۶۸	۶۴	۶۴	تھارا	تھارا
۴۱	۷۱	باتین	باتین	۸۲	۸۲	ان الامام	ان الامام	۱۲۲	۴۰	دجال	دجال	۱۶۸	۱۶۸	۶۵	۶۵	دجال	دجال
۴۲	۷۲	کر	کر	۸۳	۸۳	رے	رے	۱۲۹	۴۰	من	من	۱۶۹	۱۶۹	۶۶	۶۶	دین	دین
۴۳	۷۳	الک	الک	۸۴	۸۴	ن	ن	۱۲۱	۴۰	دجال	دجال	۱۶۹	۱۶۹	۶۷	۶۷	دجال	دجال
۴۴	۷۴	دوسرے	دوسرے	۸۵	۸۵	ایتراسے	ایتراسے	۱۳۰	۴۰	دجال	دجال	۱۶۹	۱۶۹	۶۸	۶۸	دجال	دجال
۴۵	۷۵	موتے	موتے	۸۶	۸۶	اور	اور	۱۳۱	۴۰	مستطیلین	مستطیلین	۱۶۹	۱۶۹	۶۹	۶۹	مستطیلین	مستطیلین
۴۶	۷۶	کے	کے	۸۷	۸۷	بخاری	بخاری	۱۳۱	۴۰	سے	سے	۱۶۹	۱۶۹	۷۰	۷۰	سے	سے
۴۷	۷۷	انصاف	انصاف	۸۸	۸۸	دیگران	دیگران	۱۳۳	۴۰	کوفہ	کوفہ	۱۶۹	۱۶۹	۷۱	۷۱	کوفہ	کوفہ

